باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

مستونگ

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | جمعہ 16 اکتوبر 2026ء | 04 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 239

سیاسی اختلافات اپنی جگہ تاہم دہشت گردی کے معاملے پر دو ہری پالیسی نہیں اپنائی جاسکتی، وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں ایبر جنسی کے نفاذ کا معاملہ باہمی مشاورت سے حل کرنے کی آخری وقت تک کوشش کی تاہم مذاکرات میں اتفاق نہ ہو سکا، محسن نقوی

KP میں گورنر راج ہنگامی حالت مشترکہ پارلیمان کی توثیق صوبائی حکومت نے عدم تعاون سے وصولی تک آپریشن روکنے کا اعلان کر دیا، وزیر داخلہ

خیبر مشروط مذاکرات کیلئے تیار ہیں، جن حالات میں ملک پھنس گیا ہے، خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں یہ ہماری اندرونی خامیوں کا نتیجہ ہے، محمود اچکزئی لانگ مارچ سے کون ڈرتا ہے کتنے آئے اور گئے، دوسرے ملک سے ڈکٹیشن آرہی تھی، سینیٹر شیری رحمٰن

حکومت چاہتی تھی کہ دہشت گردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی طے کی جائے اور تمام متفقہ فریق ایک متفقہ موقف اختیار کریں، دہشت گردی کی پشت پناہی کا الزام مسترد کرتے ہیں، اگر ایسا ہے تو پھانسی دیدی جائے، ایک ملاقات کے ڈرے پوری حکومت ختم کردی گئی، وزیر سٹرگوم

قدرتی ماحولیاتی مسائل غیر معمولی سمیاتی تبدیلی چیلنجز میں سرفہرست ہیں، شہباز شریف

زرعی شعبہ میں جدت اور قدرتی و ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت پائیدار ترقی و خوشحالی اور مستقبل میں غذائی تحفظ کی ضمانت ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ زرعی شعبہ میں جدت اور قدرتی و ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت درحقیقت پائیدار ترقی و خوشحالی اور مستقبل میں غذائی تحفظ کی ضمانت ہے۔ وزیر اعظم نے یہ بات اسلام آباد میں ایگریکلچر سیکٹر کی ترجیحات میں شامل کے لیے کاوشیں حکومت کی ترجیحات میں شامل

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (این این آئی) پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سپیکر سردار ایاز صادق کی زیر صدارت شروع ہوا، چیئرمین سینیٹ

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم کی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے اسمبلی میں ملاقات، دوبارہ مزاکرات کی دعوت

چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کا تقرر ایک سال سے تعطل کا شکار ہے، آئینی ضرورت پر سیاست نہیں ہونی چاہیے، وزیر اعظم کا شکوہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف کی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات قومی اسمبلی کے ایوان میں ہوئی۔ وزیر

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پشاور سکول کی چھت گرنے سے 34 جاں بحق



بچوں کی موت ایسی ملتے دینے کے باعث ہوئی نجی سکول کا مالک گرفتار، گورنر کے پی کے زیر طلب کرلیا

اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں پیش آیا ہے، صبح 8 بج کر 48 منٹ پر اسکول کی چھت گرنے کی اطلاع ملی تھی۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں 33 اور نصیر اللہ بابر میموریل ہسپتال میں 2 افراد کی لاشیں لائی گئیں، واقعے میں زخمیوں کی تعداد 40 سے زیادہ ہے

اسکول کی عمارت میں ناقص میٹریل کا استعمال ہوا تھا، چھت پر 110 سے 115 تک بچے موجود تھے، چھت وزن کو برداشت نہیں کر سکی، پولیس تفتیشی افسر صدر زرداری، وزیر اعظم کو زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد پہنچانے کی ہدایت

پشاور (اسلام آباد (این این آئی) صوبائی دارالحکومت پشاور کے علاقے دیر کالونی میں 3 منزلہ نجی اسکول کی چھت گرنے سے 34 بچے اور ایک خاتون کچرہ چاں بحق ہوگئیں، جاں بحق بچوں میں 6 بچیاں بھی شامل ہیں۔ جعرات کو ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

علاقے دیر کالونی میں پیش آیا ہے، صبح 8 بج کر 48 منٹ پر اسکول کی چھت گرنے کی اطلاع ملی تھی۔ ایمرجنسی سروسز حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے سے 34 بچے اور ایک خاتون کچرہ چاں بحق ہوگئیں، جاں بحق بچوں میں 6 بچیاں بھی شامل ہیں۔ جعرات کو ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں پیش آیا ہے، صبح 8 بج کر 48 منٹ پر اسکول کی چھت گرنے کی اطلاع ملی تھی۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں 33 اور نصیر اللہ بابر میموریل ہسپتال میں 2 افراد کی لاشیں لائی گئیں، واقعے میں زخمیوں کی تعداد 40 سے زیادہ ہے



اسلام آباد و وزیر اعظم شہباز شریف پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے دوران چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو سے مصافحہ کررہے ہیں

خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات کے باعث ایمرجنسی نافذ کی گئی، وزیر اعظم

جب کوئی صوبہ بداعتمادی کی لپیٹ میں ہو تو سیاست روک کر ریاست کو ترجیح دینے کا وقت ہوتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات کے باعث ایمرجنسی نافذ کی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کا مصر کی وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ، علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مصر کی وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلیفون پر گفتگو کی جس دوران علاقائی صورتحال سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا، جعرات

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ابھی تک تو خیبر پختونخوا میں احتجاج کے کوئی آثار نظر نہیں آئے، خواجہ آصف

جنہوں نے کے پی میں لوٹ مار مچائی ہوئی تھی وہ غائب ہوگئے، وزیر دفاع کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ جنہوں نے کے پی میں لوٹ مار مچائی ہوئی تھی وہ غائب

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جسٹس منیب اختر نے بطور قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان حلف اٹھا لیا

جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب اختر سے حلف لیا، اس حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں ہوئی

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے عہدے سے سبکدوش ہونے کے بعد سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پیٹرولیم ڈیلرز کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، چیئرمین ایف بی آر

کاروباری برادری کی تجاویز اصلاحات میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں، راشد محمود لنگڑیال

کراچی (این این آئی) چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) راشد محمود لنگڑیال نے پیٹرولیم ڈیلرز کے وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کہا کہ

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب پر حالیہ حملوں کے اثرات پوری دنیا پر پڑ سکتے ہیں، آئی ایم ایف کا انتباہ

سعودی عرب پر حالیہ حملوں سے عالمی سطح پر تیل کی فراہمی کی توقعات بڑھ رہی ہیں، مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا

بینالاکے (آن لائن) آئین (آئی ایم ایف) کی مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے کہا کہ سعودی عرب پر حالیہ حملوں کے اثرات پوری

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور عمان کے درمیان 5 معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

وزیر اعظم شہباز شریف اور سلطان ہیثم بن طارق کی موجودگی میں تعاون کے فروغ کیلئے اقتصادی امور کے وفاقی وزیر احد رفیق اور عمانی وزیر تجارت، صنعت و سرمایہ کاری ڈاکٹر قیس بن محمد الیوسف نے دستاویزات پر دستخط کیے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور عمان نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، جغرافی روابط، زراعت، اطلاعات و نشریات سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی کا دو روزہ دورہ پاکستان مکمل ہونے پر جاری اعلامیے کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان پانچ معاہدوں اور مفاہمتی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سوات ہی ٹی ڈی اور پولیس کے مشترکہ آپریشن میں 3 خوارج ہلاک

سوات (این این آئی) سوات میں ہی ٹی ڈی اور سٹھی پولیس نے علی الصبح مبینہ جنوبی جنید آپریشن کے دوران کچھ مطلوب خوارج کو ہلاک کر دیا۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق کارروائی تھانہ کانجو کی حدود میں واقع علاقے حڈاڑ میں کی گئی۔ ہلاک

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بجلی صارفین کو 3.44 روپے فی یونٹ اضافی بوجھ سے بچا لیا گیا، پاور ڈویژن

محمد اورنگزیب وفاقی وزیر توانائی کی ہدایت پر بجلی کے نرخوں میں 3.44 روپے فی یونٹ کمی کا اعلان کیا گیا ہے، اعلامیہ کے مطابق یہ ریلیف دینے کے اقدامات کے تحت کیا گیا ہے، اس فیصلے سے بجلی صارفین کو ماہانہ اوسطاً 2 ارب روپے کی بچت ہوگی، پاور ڈویژن کا کہنا ہے کہ یہ ریلیف ایندھن کی قیمتوں میں کمی، ٹیرف ایڈجسٹمنٹ اور ٹیکس کی مد میں ادائیگیوں کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق ریلیف کا اطلاق یکم اکتوبر سے ہوگا اور یہ بجلی کے ماہانہ بلوں میں ظاہر ہوگا۔ اس اقدام سے گھریلو، کمرشل، صنعتی اور زرعی صارفین سمیت تمام شعبوں کے صارفین مستفید ہوں گے۔ حکام کے مطابق ریلیف کا حجم ماہانہ بنیادوں پر تبدیل ہوسکتا ہے، اس کا انحصار ایندھن کی قیمتوں، ٹیرف ایڈجسٹمنٹ اور ٹیکس کی مد میں ادائیگیوں پر ہوگا۔ حکام کا کہنا ہے کہ

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصر نو
Daily ASR-E-NAU
Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ زکوٹا بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ٹیل روڈ ڈنز ٹیلین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821631
موبائل 0333-7833611

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ

پیر پختونخوا (کے پی) میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کر دیا گیا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی کے نفاذ کی سمری پر دستخط کیے جو کہ وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد وزیراعظم ہاؤس سے صدر مملکت کو بھجوائی گئی تھی۔ ایمرجنسی نافذ ہونے کے بعد وفاقی حکومت گورنر خیبر پختونخوا کو صوبائی حکومت کے تمام یا بعض اختیارات سنبھالنے کی ہدایت دے سکے گی، گورنر تفویض کردہ اختیارات اور فرائض سرانجام دیں گے جبکہ کے پی اسمبلی کے اختیارات پارلیمان یا اُس کے اختیار کردہ ادارے کے ذریعے استعمال کیے جائیں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق وزیراعلیٰ کے پی، صوبائی وزراء، مشیران، معاونین خصوصی اور ایڈووکیٹ جنرل فوری طور پر اپنے عہدے چھوڑ دیں گے۔ صوبے میں گورنر راج اور 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ کے فوراً بعد چیف سیکرٹری سمیت پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے 15 افسروں کو بھی تبدیل کر دیا گیا تاکہ صوبے کا نظم و نسق قائم رکھا جا سکے۔ نئے انتظام کے مطابق گورنر کے ماتحت 11 اراکین پر مشتمل مشاورتی کونسل بنائی گئی ہے جس میں پاکستان کی پہلی خاتون جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر سمیت مختلف ٹیکنوکریٹ شامل کیے گئے ہیں۔ نئے انتظام میں آٹھ قبائلی اضلاع سمیت 12 اضلاع کیلئے درجنوں افراد پر مشتمل ایریا ڈویلپمنٹ کونسل قائم کی جائے گی۔ وفاقی حکومت نے سول انتظامیہ کی معاونت کے لئے آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت جب تک ایمرجنسی رہے گی تب تک پاک فوج کے دستوں اور وسائل کی تعیناتی کی منظوری بھی دے دی۔ وزیراعظم ہاؤس کے اعلامیے کے مطابق وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کے پی میں اُمن و امان اور دہشت گردی کی بگڑتی صورتحال پر بریفنگ دی گئی جس میں کہا گیا کہ دہشت گردی میں مسلسل اضافہ خیبر پختونخوا کی سیکورٹی کے لئے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن چکا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اسلام آباد پر چڑھائی کا منصوبہ بنایا، یہ دوبارہ پاکستان کو تباہی کے دہانے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ کے پی میں سی ٹی ڈی اور پولیس کو مضبوط نہیں کیا گیا، صوبائی حکومت دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے کے بجائے خاموش ہے اور ان کے خلاف ایک لفظ نہیں بولتی، افواج پاکستان پختہ کار دہشت گردوں کو جہنم رسید کر رہی ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ معیشت کے اشاریے دن بدن بہتر ہو رہے ہیں لیکن یہ پاکستان کا حشر نشر کرنا چاہتے ہیں۔ کابینہ نے خیبر پختونخوا میں دہشت گرد عناصر کو جگہ بنانے کا موقع ملا۔ اُمن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ دو سال کے دوران کے پی میں دہشت گرد حملوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوا، افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر اور مقامی سہولت کاروں کی وجہ سے خطرات بڑھے۔ صوبائی حکومت کی ناقص پالیسی اور دہشت گردوں کیلئے نرم گوشے نے خطرات میں اضافہ کیا، انسداد دہشت گردی کے موثر اقدامات کی کمی سے دہشت گردعناصر کو جگہ بنانے کا موقع ملا۔ رپورٹ میں دیے گئے اعداد و شمار کے مطابق صوبے میں مارچ 2024ء سے 23 ستمبر 2026ء تک دہشت گردی کے واقعات 195 فیصد بڑھے جبکہ رواں سال دہشت گرد حملوں میں 73 فیصد نشانہ پولیس اور سکیورٹی ادارے بنے۔ دہشت گردوں کی طرف سے خطرات میں اضافہ ہوا، 2024ء میں پولیس اور سکیورٹی اداروں پر کوئی ڈرون حملہ رپورٹ نہیں ہوا۔

نہلے پر دہلا نہ ماریں

نسیم شاہد

خیبر پختونخوا میں بھی جب عوامی نمائندگی کی بساط لپیٹ دی جائے گی تو حالات نارمل کیسے ہوں گے؟ راستہ خطرناک ہے اور دشوار گذار بھی، صرف سیاسی بصیرت اور دونوں طرف سے قومی سوچ اپنانے کا عزم ہی اس صورت حال سے نکال سکتا ہے۔ گذشتہ چار برسوں سے ایک بجرانی کیفیت ہے، ابھی اسے اور کتنا طول دینا ہے یہ ہمارے لیڈر شپ کرام ہی جانتے ہیں اس اہم موقع پر نواز شریف ملک سے باہر چلے گئے ہیں۔ بظاہر وہ اپنا طبی معائنہ کرانے گئے ہیں لیکن یہ بات ہضم نہیں ہوتی کہ وہ طبی معائنہ انہی دنوں میں کیوں کرانے گئے جب ملک نازک دور کیا جا سکے۔ خیبر پختونخوا میں دہشت گرد قبائلی علاقوں میں موجود ہیں۔ وہ گاہے بہ گاہے کارروائیاں بھی کرتے ہیں اور اُس میں ہمارے فوجی جوان اور افسر شہید بھی ہو رہے ہیں یہ تو نہیں ہو سکتا کہ انہیں کھلی آپریشن ہی نہ کیا جائے۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ وفاقی وصوبائی حکومت کے درمیان اس موضوع پر ایک سنجیدہ رابطہ ہو۔ صوبائی حکومت کو بتایا جائے کہ یہ آپریشن کتنا ضروری ہے اور اس میں صوبائی انتظامیہ کی شمولیت کتنی اہمیت رکھتی ہے مگر یہاں تو ایسا لگتا ہے جیسے دونوں کے درمیان کوئی رابطہ ہی نہیں ہے۔ ہماری نسل نے تو سقوط ڈھاکہ بھی اپنی نظروں کے سامنے ہوتے دیکھا ہے۔ گورنر راج کی تکنیک بھی کئی بار استعمال ہوتے دیکھی ہے اس کے مثبت اثرات بھی سامنے آتے دیکھے۔ اس وقت اپوزیشن کچھ بکھری ہوئی ہے کچھ لوگ پلک دکھانا چاہتے ہیں مگر ماحول ایسا ہے کہ اُن کی بات نہیں سنی جا رہی۔ دوسری طرف حکومتی حلقوں کا بھی یہی حال ہے۔ وزراء کے انفرادی بیانات سامنے آتے رہے ہیں، کوئی مذاکرات کی پیشکش کرتا ہے اور کوئی دھمکی آمیز بیان دیتا ہے، حالانکہ اس ضمن میں ایک سنجیدہ موقف اختیار کر کے قوم کے سامنے لانا چاہئے تاکہ معلوم ہو سکے حکومت حالات کو سدھارنے کے لئے کس حد تک سنجیدہ ہے۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے اس موقف کی کھلی تائید نہیں کی جا سکتی کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن اُن کی لاش سے گذر کر ہی ہو سکتا ہے۔ یہ ایسا مطالبہ نہیں ہے جسے سیاست کے میز پر اُٹھا نہ جائے۔ ایک زمانہ تھا کہ سیاست میں ایسے رہنما ہوا کرتے تھے جو حقوق نئے فسادات کے ازالے میں تاخیر بھی ہوتے اور بدعنوانی کے امکانات کم سے کم ہو جاتے، اس سوال کا ایک اہم پہلو جیل خانہ جات کے سربراہ، آئی جی جیل سہیت ڈی آئی جیز، اور جیل سپرنٹنڈنٹس کے انتظامی اختیارات بھی ہیں، ایک وقت تھا جیل کا ڈپٹی انتہا کا اختیار اور مضبوط ہوتا تھا کہ اس کے سامنے چڑی پر نہیں مارتی تھی جبکہ جیل سپرنٹنڈنٹ اپنی جیل کا سخت گیر سربراہ ہوتا تھا، اصول سادہ ہے، جن افسروں سے پورے محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے، کرپشن روکنے اور ماتحت عملے کو لمحے کے شناور ہیں۔ یہ صورتحال اگر چہ نئی نہیں ہے۔ ہماری نسل نے تو سقوط ڈھاکہ بھی اپنی نظروں کے سامنے ہوتے دیکھا ہے۔ گورنر راج کی تکنیک بھی کئی بار استعمال ہوتے دیکھی ہے اس کے مثبت اثرات بھی سامنے آتے دیکھے۔ اس وقت اپوزیشن کچھ بکھری ہوئی ہے کچھ لوگ پلک دکھانا چاہتے ہیں مگر ماحول ایسا ہے کہ اُن کی بات نہیں سنی جا رہی۔ دوسری طرف حکومتی حلقوں کا بھی یہی حال ہے۔ وزراء کے انفرادی بیانات سامنے آتے رہے ہیں، کوئی مذاکرات کی پیشکش کرتا ہے اور کوئی دھمکی آمیز بیان دیتا ہے، حالانکہ اس ضمن میں ایک سنجیدہ موقف اختیار کر کے قوم کے سامنے لانا چاہئے تاکہ معلوم ہو سکے حکومت حالات کو سدھارنے کے لئے کس حد تک سنجیدہ ہے۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے اس موقف کی کھلی تائید نہیں کی جا سکتی کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن اُن کی لاش سے گذر کر ہی ہو سکتا ہے۔ یہ ایسا مطالبہ نہیں ہے جسے سیاست کے میز پر اُٹھا نہ جائے۔ ایک زمانہ تھا کہ سیاست میں ایسے رہنما ہوا کرتے تھے جو حقوق نئے فسادات کے ازالے میں تاخیر بھی ہوتے اور بدعنوانی کے امکانات کم سے کم ہو جاتے، اس سوال کا ایک اہم پہلو جیل خانہ جات کے سربراہ، آئی جی جیل سہیت ڈی آئی جیز، اور جیل سپرنٹنڈنٹس کے انتظامی اختیارات بھی ہیں، ایک وقت تھا جیل کا ڈپٹی انتہا کا اختیار اور مضبوط ہوتا تھا کہ اس کے سامنے چڑی پر نہیں مارتی تھی جبکہ جیل سپرنٹنڈنٹ اپنی جیل کا سخت گیر سربراہ ہوتا تھا، اصول سادہ ہے، جن افسروں سے پورے محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے، کرپشن روکنے اور ماتحت عملے کو

تصور ثبات اور رہنما کی ذمہ داریاں

رہنما کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی قوم کو منزل کا راستہ بتائے بلکہ زادِ راہ کا بھی، اوّل تو بندوبست کرے کہ دے، نہیں تو کم از کم زادِ راہ کی اہمیت سے اسے آگاہ ضرور کرے۔ سارے راستے ہموار نہیں ہوتے اور نہ ہی محفوظ۔ کبھی کبھی پرخار راستوں پر بھی چلنا پڑتا ہے اور دورانِ سفر کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ سفر کی ویسے بھی اپنی صعوبتیں ہوتی ہیں۔ بلکہ حضرت سلطان باہوؒ نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے۔ شعر دکھن کی اپنی ایک زبان ہے اور شاعری کو سمجھنے کے لئے دماغ کے سارے دروازے کھولنا پڑتے ہیں، کیونکہ بات کئی طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔ ویسے بھی ہر بات کے بے شمار مطالب و مفاہیم ہو سکتے ہیں۔ شاعر بوقتِ تخلیق ایک خاص کیفیت میں ہوتا ہے اور ایک مخصوص تناظر میں بات کر رہا ہوتا ہے، لیکن وہ جو بھی بات کرتا ہے، اس کا کوئی نہ کوئی پس منظر ضرور ہوتا ہے۔ لہٰذا اس منظر کے اندر جھانک کر اصل حقیقت تک پہنچا جا سکتا ہے۔ واقعی سفر کی صعوبتوں کے پیشِ نظر صوفی شاعر موصوف نے بجا فرمایا ہے۔ بادی النظر میں وہ مسافر کو ہوشیار باش کرنا چاہتے ہیں اور ”جاگدے رہنا“ کے مصداق اسے چوکنا کرتے ہیں۔ اس ساری بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ انسان سفر کرنے سے ڈرجائے اور دوران نشیمن ہو کر بیٹھ جائے۔ صوفیائے کرام ہر اس حقیقت سے پوری طرح باخبر تھے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کو اشیاء کا علم سکھایا گیا تو فرشتوں کو انہیں سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ لہٰذا دنیا میں معتبر مقام حاصل کرنے کے لئے علم کا حصول بہت ضروری ہے۔ کیا پاکستان کوئی انوکھا ملک ہے کہ جس کے حالات 79 برسوں میں نارمل ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ گھوم پھر کے بات پھر اس نکتے پر آ کھڑی ہوئی ہے جہاں سے پہلے بھی گذر چکے ہوتے ہیں یہ کئی دہائیوں بعد ہم پھر گورنر راج اور ایمرجنسی کی باتیں سن رہے ہیں۔ کوہلو کے بیل نے بھی اتنے چکر نہیں کاٹے ہوں گے جتنے ہم کاٹ چکے ہیں۔ کیا آگے بڑھنا ہماری قوم کا نصب نہیں ہے، کیا مضبوط اور مستحکم پاکستان ہمارا مقدر نہیں بن سکتا۔ ارے بھائی، یہ ایٹمی ملک ہے چوں چوں کا مربہ تو نہیں کہ جس کی کوئی کل سیدھی ہی نظر نہ آتی ہو۔ دنیا کے ممالک نے آزادی حاصل کی تو پھر اپنے وجود کو مستحکم اور معیشت کو خوشحال کرنے پر توجہ دی۔ کہاں سے کہاں نکل گئے ایک غلطی ہوئی تو پھر اسے دہرایا نہیں۔ یہ اعزاز صرف ہمیں حاصل ہے کہ ہم نے غلطیاں نہ صرف دہرائیں بلکہ اُن سے سبق بھی نہیں سیکھا۔ اب ہم ایک اور تجربہ کرنے جا رہے ہیں، حالانکہ اس تجربے کی بظاہر کوئی ضرورت دکھائی نہیں دے رہی۔ صرف اُنا سے نکل کر چھوٹے چھوٹے فیصلے کرنے کی ضرورت ہے مگر آسان راستوں کی بجائے مشکل راستوں کو اپنا کر ہم منزل تک پہنچنا چاہتے ہیں یہ کوئی دانشمندی نہیں۔ دو فریق ہوں تو حتمی الامکان مل بیٹھ کے راہ نکالتے ہیں۔ یہاں تو صرف دو چار گھنٹوں کی مذاکراتی بیٹھک ہوئی اور اُس کے بعد بساط لپیٹ دی گئی۔ اس سے حالات سنبھل جائیں گے یا مزید خراب ہوں گے، اس کا تھی جواب شاید کسی کے پاس نہ ہو۔ بلوچستان کے حالات سب کے سامنے ہیں وہاں گورنمنٹ کی رٹ کتنی ہے، اس حوالے سے خبریں آتی رہتی ہیں۔

لائبہ کے خواب، 93 لاکھ کا دھوکا

کچھ سانحات صرف ایک گھر کا چراغ نہیں بجھاتے، پورے معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیتے ہیں۔ لائبہ اعجاز کی المناک موت بھی ایسا ہی ایک واقعہ ہے۔ ایک ہونہار طالبہ، جس نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے گولڈ میڈل حاصل کیا، اپنے بہتر مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے بیٹھی تھی۔ وہ امریکہ جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتی تھی، اپنے والدین کی امیدوں پر پورا اترنا چاہتی تھی، مگر مبینہ فراڈ نے اس کے خوابوں کو ایسی کاری ضرب لگائی جس کا دکھ اب ایک خاندان ہی نہیں، پورا معاشرہ محسوس کر رہا ہے۔ لائبہ کا خواب صرف اس کا اپنا خواب نہیں تھا، اس میں ایک باپ کی محنت اور ایک ماں کی قربانیاں بھی شامل تھیں۔ خبروں کے مطابق لائبہ کے خاندان نے اس کے روشن مستقبل کے لیے اپنی استطاعت سے بڑھ کر وسائل جمع کیے۔ والد نے پلاٹ فروخت کیا، والدہ کے زیورات گروی رکھے گئے اور خاندان نے اپنی جمع پونجی بچھا دی

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ

بلوچستان میں سرداری کا لقب اور سرداری نظام ختم کیا جائے

مولانا ہدایت الرحمٰن

سرداروں کی سرکاری سرپرستی بند کی جائے اور قلم و زبانی کرنے والے ہر شخص کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، تاکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور شہریوں کے مساوی حقوق یقینی بنایا جاسکے۔ سیکرٹری صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کا کئی بار قرارداد کو جلد صوبائی اسمبلی میں پیش کرنے کی یقین دہانی کرانا۔ توقع ہے کہ یہ قرارداد آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے گی

بلوچستان میں بعض نام نہاد سردار اور نواب اپنے عوام کی فلاح و بہبود کے بجائے ان پر ظلم و جبر کر رہے ہیں۔ قرارداد میں خضدار کی اسماء بنگ اور قلات کی لائبہ کے ساتھ ساتھ دیگر اضلاع کے ایسے سرداری نظام کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے

کوئٹہ (وین این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے قائد حق دوتحریک بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سنگر پاری صوبائی اسمبلی بلوچستان طاہر شاہ کا کئر سے ملاقات کی اور صوبائی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے سرداری نظام کے خاتمے اور تمام شہریوں کو آئین و قانون کے تابع بنانے سے متعلق ایک قرارداد تحریری طور پر جمع کرائی۔ مجوزہ قرارداد میں مطالبہ کیا جائے گا کہ

گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمعی بلیوں

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 6 پر

92 نیوز کوئٹہ اور روزنامہ زمانہ سے 9 ملازمین کی برطرفی پر جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی شدید مذمت

کوئٹہ (وین این آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے 92 نیوز کوئٹہ بیورو اور روزنامہ زمانہ سے 9 ملازمین کو ملازمتوں سے فارغ کرنے پر



صوبائی وزیر سردار یار محمد رند اور نواب ثنا اللہ زہری کے صاحبزادے میر شہباز زہری بھی موجود ہیں

سیاسی استحکام ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے، مان شاہ

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے، نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور تعلیم و صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندگی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے بغیر عوام کی محرومیوں کا ازالہ ممکن نہیں، سید امان شاہ

ملک اور بلوچستان کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے سنجیدہ سیاسی مکالمہ اور موثر حکمت عملی ناگزیر ہے، بلوچستان میں بدامنی، مہنگائی اور بے روزگاری نے عوامی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، صوبائی صدر عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (وین این آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے ملک اور بلوچستان کی مجموعی سیاسی، معاشی اور امن و امان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت مختلف نوعیت کے چیلنجز سے دوچار ہے، جن سے نمٹنے کے لیے فوری یقینی، سیاسی ہم آہنگی، مؤثر حکمت عملی اور عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، معاشی مشکلات اور عوام کی قوت خرید میں کمی نے عام شہریوں کی زندگی کو مشکل سے عام شہریوں کو حقیقی ثمرات نہیں مل رہے، جبکہ بلوچستان کے عوام کو بھی بنیادی سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت اور امن و امان کے حوالے سے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات اور انسانی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن ان وسائل سے فائدہ اٹھانے کے بجائے یہاں کے عوام کو نظر انداز کیا گیا ہے، جو ناقابل قبول ہے۔ صوبائی صدر عوام پاکستان پارٹی بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ مذاکرات، سیاسی مفاہمت اور آئین و قانون کی بالادستی میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ بیٹھ کر مسائل کے پائیدار حل تلاش کرنے چاہئیں، ورنہ بداعتمادی اور محرومی کی خلیج مزید بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سب سے بڑا سرمایہ ہیں، لیکن انہیں تعلیم، روزگار اور کھیل کے مواقع میسر نہیں، جس کی وجہ سے وہ مایوسی کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو ہنر مند بنانے اور انہیں قومی دھارے میں لانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

ٹریفک سگنلز کو فعال بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، ایس ایس پی

کوئٹہ میں ٹریفک کی روانی اور قوانین پر عمل درآمد کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور اصلاحاتی اقدامات جاری، ایس ایس پی ٹریفک

کوئٹہ میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک ہے، علمائے اسلام

ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں اور شہر کو امن دشمن عناصر کی بہتری کے لیے تمام حلقہ ارباب اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تاکہ شہریوں کو تحفظ، سہولت اور پرامن ماحول میسر آ سکے

کوئٹہ (وین این آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبید الرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی مین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ امداد چوک کے قریب زرغون روڈ پر قائم ایف سی چیک پوسٹ پر خودکش حملہ آور کی ناکام کوشش ہمارے سیکیورٹی اداروں کی بروقت کارروائی کا ثبوت ہے، ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری، اغوا برائے تاوان اور دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، شہری خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں، ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں اور شہر کو امن دشمن عناصر کی بہتری کے لیے تمام حلقہ ارباب اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تاکہ شہریوں کو تحفظ، سہولت اور پرامن ماحول میسر آ سکے



لورالائی، اسسٹنٹ کمشنر بوری احمد زیب کا کئر پانی کے خبر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

سکیورٹی اقدامات کا مقصد شہریوں کی نقل و حرکت محدود کرنا نہیں بلکہ جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہونا چاہیے، میر مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (وین این آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبید الرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی مین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ امداد چوک کے قریب زرغون روڈ پر قائم ایف سی چیک پوسٹ پر خودکش حملہ آور کی ناکام کوشش ہمارے سیکیورٹی اداروں کی بروقت کارروائی کا ثبوت ہے، ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری، اغوا برائے تاوان اور دیگر دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، شہری خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں، ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں اور شہر کو امن دشمن عناصر کی بہتری کے لیے تمام حلقہ ارباب اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تاکہ شہریوں کو تحفظ، سہولت اور پرامن ماحول میسر آ سکے

صوبائی شیر بلکل گورنمنٹ نواب ثنا اللہ زہری کے اعزاز میں قائم ثقافتی سیاسی بزار کے خان عبدالصمد خان اچکزئی کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ کے شرکاء۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردار یار محمد رند اور سابق ڈپٹی سپیکر بھی موجود ہیں

جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار بندی، علمائے کرام و دینی رہنماؤں کا خطاب

دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے اور ہدایت کے مرکز ہیں، اہل قلم قوموں کی سازشوں کو بروقت بے نقاب کریں، مولانا حافظ حمداللہ

کوئٹہ (وین این آئی) جمعیت علما اسلام کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالحق اللہ شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق شہید کے فرزند اور جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مہتمم مولانا حامد طاہر ترجیدی، مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کے ناظم تعلیمات مولانا عبدالرزاق ودیگر نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی چھتن ریحسانی بزار گنجی کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے، ہدایت کے مرکز ہیں، دین اسلام کی اشاعت کا بڑا ذریعہ دینی مدارس اسلام کے قلعے محافظ و ملک و اسلام کے خلاف گہری سازشوں کے تانے بانے بنے جا رہے ہیں، دینی مدارس کو انتہا پسندی، دہشت گردی اور مغربی طاقتوں کے

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 6 پر

عوامی مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنا پہلی ترجیح ہے، حیا اچکزئی

منتخب ہونے کے بعد پہلی بار ضلع کونسل کے ایوان میں بلاول بھٹو زرداری، ایڈووکیٹ ہائی کورٹ اور پارٹی کی صوبائی ترجمان محترمہ حیا اچکزئی نے پہلی بار میڈیا سے بات کی، انہوں نے کہا کہ کارکنان ہی کسی بھی جماعت کی اصل طاقت ہوتے ہیں، ہم ہر فورم پر کارکنوں کی آواز بنیں گے، پارٹی کے کارکنان کو آگے آنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنے پر یقین رکھتے ہیں، پیپلز پارٹی کی سیاسی جدوجہد، قربانیوں اور انکلابی اپروچ کو اجاگر کرنا ہماری ذمہ داری ہے، پارٹی کے مرکزی قائدین نے مجھ پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کروں گی

کوئٹہ (وین این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی گراس روٹ لیول تک کام کرنے والے کارکنان کو آگے آنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرتی ہے پارٹی کے کارکنان ہی اس کی اصل قوت ہیں، مشکل حالات میں بھی جماعت کے نظریے، منشور اور عوامی خدمت کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے میں پیپلز پارٹی کے کارکنان کی سیاسی جدوجہد، محنت اور لگن قابل ستائش ہے، پارٹی نے مجھے جو ذمہ داری سونپی ہے میں پوری محنت، دیانتداری سے ادا کروں گی، ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، معاشی مشکلات اور عوام کی قوت خرید میں کمی نے عام شہریوں کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے، جبکہ بلوچستان کے عوام کو بھی بنیادی سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت اور امن و امان کے حوالے سے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات اور انسانی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن ان وسائل سے عام شہریوں کو حقیقی ثمرات نہیں مل رہے، جبکہ بلوچستان کے عوام کو بھی بنیادی سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت اور امن و امان کے حوالے سے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات اور انسانی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن ان وسائل سے فائدہ اٹھانے کے بجائے یہاں کے عوام کو نظر انداز کیا گیا ہے، جو ناقابل قبول ہے۔ صوبائی صدر عوام پاکستان پارٹی بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ مذاکرات، سیاسی مفاہمت اور آئین و قانون کی بالادستی میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ بیٹھ کر مسائل کے پائیدار حل تلاش کرنے چاہئیں، ورنہ بداعتمادی اور محرومی کی خلیج مزید بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سب سے بڑا سرمایہ ہیں، لیکن انہیں تعلیم، روزگار اور کھیل کے مواقع میسر نہیں، جس کی وجہ سے وہ مایوسی کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو ہنر مند بنانے اور انہیں قومی دھارے میں لانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود جلیم کی زیر صدارت اوتھل میں گرلز مڈل اسکول کے سربراہان کا اجلاس

تعلیمی اداروں کی تنگ نمائی ہم سب کی تنگ نمائی ہے، معلمات طالبات کی بہترین تعلیمی و اخلاقی تربیت پر توجہ دیں، مسعود جلیم

اوتھل (یو این اے) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود جلیم کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ آفس ایجوکیشن (فیمیل) اوتھل میں ضلع لسبیلہ کے گرلز مڈل اسکولز کی ہیڈ گرلز کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں تعلیمی اداروں کی کارکردگی، بہتر بنانے، طالبات کی ہمہ جہتی تعلیم کی فراہمی اور تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود جلیم نے کہا کہ لسبیلہ کے تعلیمی اداروں کی تنگ نمائی ہم سب کی تنگ نمائی ہے۔ تمام معلمات اپنی تمام تر صلاحیتیں، قابلیت اور پیشہ وارانہ مہارتیں بروئے کار لاتے ہوئے طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں اور ان کی تعلیمی و اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ ہمارا اپنا ہے اور یہاں کے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم بچے اور بچیاں

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 6 پر

آئی جی بلوچستان کی جانب سے ٹریفک پولیس کو 10 موٹر سائیکلیں اور 15 گاڑیاں فراہم، نئے اہلکار بھی تعینات کیے جائیں گے

کوئٹہ (یو این اے) ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ وقاص دشتی نے کہا ہے کہ شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے، ٹریفک قوانین پر موثر عمل درآمد اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سمیت مختلف اصلاحاتی اقدامات کے جا رہے ہیں انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی جانب سے ٹریفک پولیس کو 10 موٹر سائیکلیں اور 15 گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں، جبکہ نئے بھرتی ہونے والے اہلکاروں کو بھی ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے تعینات کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سے ٹگلگ کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تمام بلدیاتی اداروں کے نمائندوں اور چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں سے فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث ترقیاتی منصوبوں کے شروع نہ ہونے کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک خوش آئند اقدام پیش رفت ہے، جس سے بلدیاتی حلقوں میں فوری ترقیاتی کاموں کا آغاز ممکن ہو سکے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کے تمام بلدیاتی اداروں کے نمائندوں اور چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں سے فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث ترقیاتی منصوبوں کے شروع نہ ہونے کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک خوش آئند اقدام پیش رفت ہے، جس سے بلدیاتی حلقوں میں فوری ترقیاتی کاموں کا آغاز ممکن ہو سکے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سے ٹگلگ کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تمام بلدیاتی اداروں کے نمائندوں اور چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں سے فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث ترقیاتی منصوبوں کے شروع نہ ہونے کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک خوش آئند اقدام

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 6 پر



ڈپٹی کمشنر کوہ سید اللہ بادینی کی ہدایات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی سب ڈویژن صدر کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کارروائیاں کر رہے ہیں

نوشکی میں خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد، مسائل کے بروقت حل کی یقین دہانی

خواتین کے حقوق کا تحفظ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیح ہے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محسن لاشاری

نوشکی (یو این اے) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشکی محسن لاشاری نے کہا کہ خصوصی کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد خواتین کو اپنے مسائل اور شکایات براہ راست ضلعی انتظامیہ تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ خواتین معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ان کے حقوق کا تحفظ، فلاح و بہبود اور مسائل کا بروقت حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کے تعاون سے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے خواتین سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے مسائل پیش کریں، ضلعی انتظامیہ ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود ایف آئی آر درج نہ ہونا اور نہ ہی ملزمان کی گرفتاری نہ ہونا تشویش ناک ہے۔ سحالیوں اور ان کے اہل خانہ کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے۔ گندانہ پریس کلب نے ڈی آئی جی ایس ایس پی کچی سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ایف آئی آر درج کرنے

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 6 پر

صحافیوں اور ان کے بچوں پر فائرنگ ناقابل برداشت ہے، ڈی آئی جی سبی

گندانہ (یو این اے) گندانہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، جنرل سیکرٹری فرحمن جمالی، سینئر نائب صدر رب علی جمالی، صدر ایمدار گھی محمد یوسف جمالی اور دیگر عہدیداران نے ہفتے نائی کے سینئر صحافی اور دنیا نیوز کے رپورٹر محمد مشتاق احمد کلاوڑ پر قاتلانہ حملے اور ان کے بچوں پر فائرنگ کے شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود ایف آئی آر درج نہ ہونا اور نہ ہی ملزمان کی گرفتاری نہ ہونا تشویش ناک ہے۔ سحالیوں اور ان کے اہل خانہ کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے۔ گندانہ پریس کلب نے ڈی آئی جی سبی ایس ایس پی کچی سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ایف آئی آر درج کرنے

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 6 پر

ضلع بارکھان میں مچھر مارا سپرے نہ ہونے پر شہریوں کی شدید تشویش، ملیریا کے کیسز میں اضافہ

ایمرجنسی کی تنگ نمائی ہے، مضر صحت مچھر مار اسپرے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے، شہریوں کا مطالبہ

بارکھان (یو این اے) ضلع بارکھان میں گزشتہ کئی ہفتوں سے مچھر مار اسپرے نہ ہونے کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاری ہے، جبکہ شہریوں کے مطابق مچھروں کی بہتات کے باعث ملیریا کے کیسز میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے متعلقہ محکمہ کی کارکردگی پر سوالات اٹھاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مچھر مار اسپرے کے لیے مختص سرکاری فنڈز کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔ شہریوں کا سوال ہے کہ اسپرے کے لیے مختص رقم کتنی تھی اور اسپرے کہاں کہاں خرچ ہو رہی ہے؟ شہریوں

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 6 پر

وندر میں پولیس کی اہم کارروائی، 510 گرام چرس برآمد کر کے ملزم گرفتار

نشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، حب پولیس

وندر (یو این اے) وندر پولیس کی کارروائی 510 گرام چرس برآمد کر کے ملزم گرفتار، مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق ترجمان ڈسٹرکٹ پولیس حب کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق SSP حب میر زلباز حسن کی خصوصی ہدایات پر DSP سرکل وندر محمد جان سامو بلی کی زیر نگرانی میں SHO وندر عبدالحق موسیانی نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم عظیم اسلم ولد محمد اسلم کو قابو کر کے مزید مقدمہ درج کر کے مزید گرفتاری شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 6 پر

تعمیر کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے کچے مکانات مسمار کر دیئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تعمیر کے علاقے میں مسلح افراد کے گاؤں پر فائرنگ اور کچے گھروں کو بلڈوزر کے ذریعے مسمار کرنے کے پولیس کے مطابق تحصیل ہیڈ کوارٹر ڈیرہ مراد جمالی سے 40 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع علاقے میں مسلح افراد نے ایک گاؤں پر شدید فائرنگ کی۔ جس کے نتیجے میں سلیم ڈومکی اور ان کے بیٹوں سمیت 4 افراد زخمی ہوئے۔ حملہ آوروں نے زخمیوں کو طبی امداد کی فراہمی کے لیے جانے سے بھی روکا۔ حملہ آوروں نے علاقے میں موجود کچے مکانات کو بلڈوزر کے ذریعے مسمار کر دیا۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں کی تعداد 30 سے 40 تھی۔ حملہ آور اسلحہ سے لیس تھے۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایس ایس پی جعفر آباد ڈاکٹر فیصل نواز کھوسہ نے علاقے کا دورہ کیا۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ملزمان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 6 پر

گوشکی سردار رستم خان جمالی میں سردار محمد بارون خان جمالی سے عوام کی ملاقات، علاقائی مسائل سے آگاہ کیا

عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سردار گھرانے کی ترجیحات میں شامل ہے، سردار محمد بارون خان جمالی

گندانہ (یو این اے) گوشکی سردار رستم خان جمالی سے حلقہ بڑھرا میں سردار محمد بارون خان جمالی سے حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں سے متعلق رکھنے والے عوام نے ملاقات کی اور انہیں اپنے علاقے کے درپیش مسائل، مشکلات اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلق آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر میر حسین خان جمالی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران عوام نے اپنے علاقوں میں درپیش مختلف مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے توجہ دینے کی درخواست کی۔ عوام نے اس امید کا اظہار کیا کہ ان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچائے اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر سردار محمد بارون خان جمالی نے علاقہ مکینوں کی شکایات اور تجاویز میں شامل ہونے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن



بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 6 پر

تعلیمی اداروں میں بچوں کی حفاظت حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، یونیسیف

پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کے ضیاع نے ہر دردِ دل رکھنے والے انسان کو غمزدہ کر دیا ہے، سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ

ہم اور بلوچستان کے عوام دکھ کی اس گھڑی میں متاثر خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہیں، تعلیمی اداروں میں بچوں کی حفاظت حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (وین این آئی) سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ سابق میر یونس بلوچ نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کے ضیاع نے ہر درد دل رکھنے والے انسان کو غمزدہ کر دیا ہے، حکومت اور متعلقہ انتظامیہ افسوسناک واقعہ کے ذمہ داروں کا تعین کر کے انکے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حاجی میر یونس بلوچ نے کہا کہ ہم اور بلوچستان کے عوام دکھ کی اس گھڑی میں متاثر خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہیں

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 6 پر

گندانہ میں فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر آخری مراحل میں داخل، بلدیاتی نمائندوں کا فائر تعمیر مقامات کا دورہ

گندانہ (یو این اے) فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر آخری مراحل میں داخل، چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی نے صوبائی وزیر سردار زادہ یعقوب خان ناصر جمالی اور ڈپٹی کمشنر محمد رضوان پال کا شکریہ ادا کیا۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی گندانہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کی خصوصی ہدایت پر میونسپل آفیسر انجینئر نذیر احمد جمالی، میونسپل آفیسر فنانس اینڈ ایڈمنسٹریشن ظفر جمالی، سوشل ورکر محمد جمالی نے گندانہ میں تعمیر ہونے والی فائر بریگیڈ آفس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر گندانہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ اور سماجی نوجوان تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور کام پر اطمینان کا اظہار کیا

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 6 پر

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ سے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد کی ملاقات

گوادر (این این آئی) چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ سے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر حاجی عبدالرحیم ہوت اور خش الحق مقبول بلوچ، جبکہ سابق جنرل سیکریٹری خالد سیف شامل تھے۔ اجلاس میں گوادر پورٹ سے متعلق امور، ترقیاتی منصوبوں اور مقامی کاروباری برادری کے مسائل زیر بحث آئے۔ وفد نے گوادر پورٹ کے ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ گوادر پورٹ خطے کی معاشی ترقی کا مرکز ہے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر پورٹ کی ترقی کا ثمر مقامی کاروباری برادری تک پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کے قریب زرغون روڈ پر قائم ایف سی چیک پوسٹ

ڈپٹی کمشنر کوہ سید اللہ بادینی کی ہدایات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی سب ڈویژن صدر کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کارروائیاں کر رہے ہیں

مرکزی انجمن تاجران بلوچستان اور گوادر نیسپورٹرز کے نمائندوں کی اہم ملاقات، درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

ڈوب (یو این اے) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صوبائی وفد نے ہفتے کے روز جناب اسد اللہ بلوچ، چیئرمین گوادر فری زون اتھارٹی اور گوادر فری پورٹ کے سی ای او جناب فرحان اسلم سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں گوادر پورٹ کے ذریعے ایران کے ساتھ تجارت کے فروغ، کھوسہ ریمدان بارڈر کو بروقت کے استعمال اور خنارنٹ ٹریڈ سمیت دیگر تجارتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل کوسٹل بورڈ اور پورٹ اتھارٹی گوادر کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے، جبکہ وفد میں ایکسپورٹر فقطان امان اللہ جمالدینی، گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر عبدالحمید ہوت اور خش الحق مقبول بلوچ، جبکہ سابق جنرل سیکریٹری خالد سیف شامل تھے۔ اجلاس میں گوادر پورٹ سے متعلق امور، ترقیاتی منصوبوں اور مقامی کاروباری برادری کے مسائل زیر بحث آئے۔ وفد نے گوادر پورٹ کے ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ گوادر پورٹ خطے کی معاشی ترقی کا مرکز ہے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر پورٹ کی ترقی کا ثمر مقامی کاروباری برادری تک پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کے قریب زرغون روڈ پر قائم ایف سی چیک پوسٹ

فنڈز کی عدم فراہمی سے بلوچستان کے بلدیاتی ادارے مفلوج، ڈیرہ مراد جمالی اس کے سامنے ہمارا جائے گا، میئر ڈیرہ مراد جمالی

ملازمین فاقہ کشی پر مجبور اور شہر گندگی کے ڈھیر بن چکے ہیں، حکومت فوری فنڈز جاری کرے، ایوین اے سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کے میئر ملک خان جمالی نے خبر رساں ادارہ یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تمام بلدیاتی اداروں کے نمائندے، چیئرمین، وائس چیئرمینوں اور کونسلرز پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو کہ

بقیہ 1

یوسف رضا گیلانی، حکومتی و اپوزیشن اراکین کی بڑی تعداد اجلاس میں شریک ہوئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج سے متعلق کاغذات مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیے گئے، صدر مملکت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کاغذات آرٹیکل 232 کی شق 7 کے تحت جبکہ گورنر راج کے نفاذ کے کاغذات آرٹیکل 234 کی شق 3 کے تحت پیش کیے گئے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان مشترکہ اجلاس میں پیش کیے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا دلخراش واقعہ آیا، چھت گرنے سے بچے اور اساتذہ شہید ہوئے، پشاور اسکول واقعے میں شہید ہونے والے بچوں کیلئے دعا مغفرت کی گئی، بچوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کیلئے قواعد معطل کرنے کی تحریک مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، تحریک وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔ صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، اپوزیشن اراکین نے پارلیمنٹ کے سیشن میں احتجاج شروع کر دیا۔ اپوزیشن اراکین بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے، اپوزیشن نے گنتی چیلنج کر دی۔ اسپیکر نے قرارداد کے حق اور مخالفت میں اراکین کو گننے کی ہدایت کی، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں 214 اراکین نے حمایت کی، 56 اراکین نے قرارداد کی مخالفت کی۔ مشترکہ اجلاس میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق قرارداد پر بحث شروع ہوئی، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئینی تقاضا پورا کرنے کیلئے آج کا اجلاس بلایا گیا ہے، سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اس پر بات ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے سوال ہوں گے تو جواب دیں گے، کچھ لوگوں نے اس اقدام بارہ اکتوبر سے جوڑا، ایپکس کمیٹی کے اجلاس اسلام آباد اور پشاور میں ہوتے رہے، صوبے میں ایک روز میں کئی مردت، ٹانک، باجوڑ میں واقعات ہوئے، ایسے وقت میں وزیراعلیٰ کو لانگ مارچ کی بجائے ہسپتال میں ہونا چاہیے۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے مشترکہ اجلاس سے خطاب میں کہا کہ جن حالات میں ہمارا ملک پھنس گیا ہے، خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں یہ ہماری اندرونی خامیوں کا نتیجہ ہے، آئین بڑی مشکل سے بنایا پاکستان ٹوٹنے کے بعد، پاکستان ٹوٹا بھی ہماری انا کی وجہ سے، سکندر مرزا سے متعلق مشہور ہے یہ اس بندے کا نواسہ ہے جس نے سراج دولا کو دھوکا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آپ نے گورنر راج لگایا، آپ بھی اس میں کود پڑے، قوائد وضوابط میں ہماری طرح آپ کے لیے بھی حدود ہے، آپ یہاں بیٹھے تھے آپکی وردیاں پہن کر ادارے 8 ممبران کو اٹھا کر لے گئے، مذاکرات اس بات پر ہوں گے پارلیمنٹ طاقت کا سر چشمہ ہوگی، صوبوں کے وسائل پر ان کا حق ہوگا، بغیر شرط مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان ہاتھوں کو روکیں گے، جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائیں گے، گیارہ بارہ لوگوں کو گولیاں ماری گئیں، کیا احتجاج کرنا جرم ہے، لوگوں نے ردعمل دیا آپ کو چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، کیا لوگوں نے بچے اس لیے جنے کہ آپ گولیاں ماریں، ہمارے وزیراعلیٰ، ایم پی ایز کو اغوا کیا، آپ اغوا کار ہیں آپ دہشت گرد ہیں۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ فروری الیکشن آپ کھائیں قسم کیا آپ جیتے ہیں، کونسی دہشتگردی کی بات کر رہے ہیں، سوویت یونین میں آپ نے فرنٹ اسٹیٹ بنایا، دہشتگردوں کو ٹریننگ آپ نے دی، 6 ہزار دہشت گردوں کو وہاں پہنچایا گیا، کیا اس کا ذمہ دار سہیل آفریدی ہے، دہشتگردی آپ لیکر آئے سہیل آفریدی اس وقت بچہ تھا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ دنیا کہتی تھی دنیا کا سب سے خطرناک دہشت گرد آپ کے پاس ہے ہم انکاری تھے، 2 ہیلی کاپٹر آئے اور ہماری سالمیت کی دھجیاں بکھیری گئیں، افغانستان کے بارڈر پر 20 فٹ کی دیوار کھڑی کردی، دہشت گرد کہاں سے آتے ہیں، طالب آپ کی تخلیق ہے۔ سینیٹر شیری رحمان نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مسترد کرتے ہیں، ہم وہ پاکستان بنائیں گے جس میں آپ کا علاج ہوگا۔ ایمل ولی خان نے کہا کہ دہشتگردی، پی ٹی آئی، گورنر راج اور ایمرجنسی الگ الگ موضوعات ہیں، کسی کی مخالفت میں بہت آگے جانا اور کہیں سپورٹ کرنا قابل قبول ہے، میں اس ریاست سے چند سوالات کرنا چاہتا ہوں، حکیم اللہ محسود نے ایک پارٹی کے قابل قبول ہونے کا اعلان کیا، پھر وہی پارٹی حکومت میں آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر دہشت گردی کا الزام عائد نہیں کر رہے، پی ٹی آئی کی حکومت کیسے آئی، آپ کا لیڈر دہشت گردوں کا بہت بڑا وکیل رہ چکا ہے، کیا آپ طالبان کی وکالت کر رہے تھے یا نہیں، کہا گیا طالبان کو مین اسٹریم میں لائیں، کیا دہشت گرد آپ کیلئے مہم چلا رہے تھے یا نہیں، پانچ سال خیبر پختونخوا حکومت تخت لاہور کی لڑائی کیلئے استعمال ہوئی، کیا طالبان کی دوبارہ آبادکاری کی بات نہیں ہوئی۔ ایمل ولی نے کہا کہ اصل فیصلہ سازوں کا احتساب کب ہوگا، اگر دہشت گردی پر صوبائی حکومت ختم ہوئی تو وفاقی حکومت بھی ختم ہونی چاہیے۔ جے یو آئی سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے کہا کہ جے یو آئی نے دہشتگردی کے الزامات کی دستاویزات مانگی تھیں مگر وہ نہیں دی گئیں، ہم نے ایمرجنسی گورنر راج کی نامنظوری کی قرارداد جمع کرائی تھی مگر وہ بھی نہیں لائی گئی، صدر مملکت نے ایمرجنسی و گورنر راج پر صدر کے اطمینان کا لکھنا تھا مگر انہوں نے اطمینان کا نہیں لکھا، آرٹیکل 234 میں لکھا ہے اگر صدر کسی صوبے کے گورنر کی رپورٹ پر مطمئن ہو جائے تو وہ ایمرجنسی لگا سکتا ہے، صدر کی رپورٹ میں اطمینان والی بات نہیں لکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر نے سمری پر ذہن اپلائی نہیں کیا، بتایا جائے کہ وہ گورنر راج والی سمری کہاں ہے، کیا یہ سمری کسی کی جیب میں ہے، آج ان کی باری ہے تو کل ان اگلی نشستوں والوں کی باری ہے، اگر صوبے میں حکومتی رٹ نہیں تو کیا کچے کے علاقے میں ان کی رٹ ہے؟ گڈ طالبان اور بیڈ طالبان کی طرح گڈ پی ٹی آئی اور بیڈ پی ٹی آئی، بیرونی جارحیت کو روکنا آرٹیکل 148 کے تحت وفاق کا کام ہے، اب دہشتگردی تو وفاق میں بھی ہوتی رہی ہے تو کیا وفاق پر بھی گورنر راج لگا دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر امن وامان میں ناکام ہوجانا کافی ہے تو پھر بلوچستان میں کیوں گورنر راج نہیں لگایا، بلوچستان میں تو صوبائی حکومت مکمل فیل ہوچکی ہے۔ سینیٹر علی ظفر کی تقریر کے دوران مسلم لیگ ن کے عابد شیر علی نے شور مچایا، سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ میں ان کے شور پر اتنا ہی کہہ سکتا ہوں چور مچائے شور، آپ کے وزیر قانون سے غلطی ہوگئی ہے تو اب ایسے شور سے تو بات نہیں بنے گی۔ عابد شیر علی نے اپنی نشست پر کھڑے ہو کر کہا کہ چور جیل میں پڑا ہے، وزیر دفاع خواجہ آصف نے عابد شیر علی کو چپ کرا دیا۔ سینیٹر علی ظفر نے چیلنج دیا کہ حکومت صرف وہ رپورٹ دکھا دے جس پر صوبائی حکومت ختم کی گئی۔ پی پی پی رکن قومی اسمبلی شازیہ مری نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ گورنر راج کوئی اچھی چیز نہیں، گورنر راج آخری آپشن تھا، مذاکراتی عمل کو کمزور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ساتھ مذاکرات کرنے والے جیتے کہتے ہیں کہ ہم ان سے بات کریں گے، آپ لاڈلے ہوں گے ہم تو کبھی لاڈلے بن ہی نہیں سکے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ ہم نے پوری کوشش کی صوبائی حکومت کو آن بورڈ لیں تاکہ ہم شانہ بشانہ لڑیں، ایپکس کمیٹی کے لیے بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، ایپکس کمیٹی کی پریس ریلیز میں لکھا تھا دہشتگردی کا ملکر مقابلہ کرینگے، جو پریس ریلیز جاری ہوئے ایک دفعہ پڑھ لیں کیا لکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مذاکراتی کمیٹی میں پی ٹی آئی کے تمام لوگوں نے اس لئے چلا گیا، یہ آخری موقع تھا جب وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے کسی فوجی افسر یا اہلکار کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ اپوزیشن کے متعدد ارکان نے دہشت گردی کے خلاف واضح موقف اختیار کیا تھا اور اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ یہ جنگ کسی سیاسی جماعت یا فرد کے لیے نہیں پاکستان کے لیے لڑی جائے گی، اسد قیصر نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کی حمایت اور متعلقہ دستاویزات پر دستخط کرنے پر آمادگی ظاہر کی تھی تاہم انہوں نے اسد قیصر سے درخواست کی تھی کہ وہ اپنی صوبائی حکومت کو بھی اس موقف پر قائل کریں کیونکہ صوبائی حکومت کے طرز عمل اور ان کے بیان میں فرق تھا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مذاکرات میں شریک ارکان دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے حامی تھے اور انہیں اس حوالے سے بات چیت کا مکمل اختیار دیا گیا تھا، ضرورت پڑنے پر اس ضمن میں شواہد بھی پیش کیے جا سکتے ہیں۔ محسن نقوی نے صوبائی حکومت کے مشیر اطلاعات کے انٹرویو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک ٹی وی پروگرام میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کی مذمت کرنے کے لیے ان سے تین بار کہا گیا، لیکن انہوں نے مذمت نہیں کی۔ معاملہ محض بیانات تک محدود نہیں تھا بلکہ دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات اور صوبائی حکومت کے تعاون کا بھی سوال تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبائی انتظامیہ سے مسلسل یہی کہتی رہی کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صوبائی حکومت خود قیادت کرے، کیونکہ یہ اس کی ذمہ داری ہے جبکہ فوج، فرنٹیئر کور اور دیگر سکیورٹی اداروں کو معاونت فراہم کرنا تھی تاہم صوبائی حکومت قیادت اور ذمہ داری لینے کے لیے تیار نہیں تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سے ان کی متعدد ملاقاتیں ہوئیں اور باہمی مشاورت سے پانچ اضلاع میں پولیس کو مضبوط بنانے کا منصوبہ بھی تیار کیا گیا تھا۔ منصوبے کے تحت چھ ماہ کے دوران سول آرمڈ فورسز کو پیچھے ہٹا کر پولیس کو آگے لانا تھا، اس پر عمل درآمد میں پیش آنے والی رکاوٹیں ایک الگ بحث ہیں، ایک طرف سکیورٹی اہلکار شہید ہو رہے تھے اور دوسری طرف وزیراعلیٰ کی جانب سے انہی اہلکاروں کے خلاف تقاریر کی جارہی تھیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف اقدامات کے لیے کوششیں صرف حالیہ دنوں میں شروع نہیں ہوئی تھیں بلکہ اگست اور ستمبر سے پہلے بھی مختلف سطحوں پر رابطے جاری تھے، وزیراعظم کے دورے سے قبل اپوزیشن رہنماؤں کی وزیراعظم سے ملاقات کرانے کی کوشش بھی کی گئی تاہم یہ ممکن نہ ہو سکی

بقیہ 2

جانب ڈپٹی کمشنر نے واقعے سے متعلق انکوائری کمیٹی قائم کر دی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انکوائری کمیٹی چھت گرنے کی وجوہات کا پتہ لگائے گی۔ سیکرٹری تعلیم عنایت اللہ وسیم نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایم ڈی پی ایس آر اے سے (آج) جمعہ تک رپورٹ طلب کر لی۔ ایس ایس پی آپریشنز نے کہا کہ اسکول کی چھت کمزور ہے، چھت میں ٹی آئرن اور چوکے استعمال کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ چھت پر 110 سے 115 تک بچے موجود تھے، چھت وزن برابر کی شریک ہے۔ صدر مملکت نے حادثے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے جامع تحقیقات اور مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام کیلئے تعلیمی اداروں کی عمارتوں کے حفاظتی معیار کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے کے واقعے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر گہرے افسوس اور رنج کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے افسوس ناک واقعے میں معصوم بچوں سمیت جاں بحق ہونے والوں کی بلندی درجات کی دعا کی۔ وزیراعظم نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعظم نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا اور انہیں ہر ممکن طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 3

ہیں۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق عالمی یوم خوراک پر اپنے پیغام میں وزیر اعظم نے کہا کہ عالمی یوم خوراک کے موقع پر پاکستان اقوام عالم کے ساتھ ہم آواز ہو کر مشترکہ غذائی تحفظ جیسے انتہائی اہم اور توجہ طلب موضوع کیلئے بامعنی باہمی تعاون کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اور عالمی سطح پر غذائی تحفظ کو متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، قدرتی و ماحولیاتی مسائل، غیر معمولی موسمیاتی تبدیلی ان چیلنجز میں سرفہرست ہیں، زرعی شعبہ میں جدت اور قدرتی و ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت درحقیقت پائیدار ترقی و خوشحالی اور مستقبل میں غذائی تحفظ کی ضمانت ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ اس سال یہ عالمی دن آج جدت اپنائیں، کل کو غذائیت سے بھرپور بنائیں کے زیر عنوان منایا جارہا ہے، یہ موضوع زرعی شعبہ میں نئی ٹیکنالوجی کے استعمال کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، ٹیکنالوجی سے آراستہ غذائی و زرعی نظام ہی موجودہ قومی اور آئندہ نسلوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کا واحد موثر حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی سے دور کرنے اور آسان قرضوں کی فراہمی پر بھی بھرپور توجہ دے رہی ہے۔ زرعی قرضوں کی ملک کے طول و عرض میں آسان اور ترجیحی بنیادوں پر فراہمی کے لیے حکومت نے تمام نجی بینکوں کو بھی اپنے اقدامات میں شامل کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خوراک کی وافر پیداوار کے علاوہ خوراک کا معیار اور غذائیت کی مقدار غذائی تحفظ کے انتہائی اہم عنصر ہیں، ہر شہری کو غذائیت سے بھرپور خوراک کی دستیابی کے لیے کاوشیں حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غذائی تحفظ میں زرعی پیداوار کو عالمی معیار کے مطابق ذخیرہ کرنے کے انتظامات، زرعی اجناس کی پراسیسنگ کے ذریعے ان کی مالی قدر اور غذائیت اور افادیت میں اضافہ کے لیے سہولیات پر بھی خصوصی اقدامات کیے جارہے ہیں، یہ اقدامات وافر ملکی زرعی پیداوار بشمول زرعی اجناس، حلال گوشت اور فشریز کی عالمی منڈیوں تک رسائی اور برآمدات میں اضافہ کا باعث بنیں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ زرعی اجناس کی پیداوار میں خود کفیل ہونا زرعی اجناس کی درآمد پر درکار بیش قدر معاشی وسائل کی بچت ہے، زرعی پیداوار کی کمی کی پیش بندی کے لیے اقدامات قومی وسائل کا بہترین تصرف ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ آیئے تجدید عزم کریں کہ ایک مضبوط، جامع اور پائیدار غذائی نظام کی تشکیل کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کاوشیں کریں گے۔ صوبائی حکومتوں، کسانوں، محققین، زرعی ماہرین، نجی شعبے، ترقیاتی شراکت داروں اور سول سوسائٹی سے اپیل کرتا ہوں کہ کسان، کاشتکار کو بااختیار بنانے اور ملک کو غذائی تحفظ سے ہمکنار کرنے کے لیے اپنا تعمیری و مثبت کردار ادا کریں۔

بقیہ 4

نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ مؤثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔ اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کی موجودہ کارکردگی، انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا۔

بقیہ 5

پاکستان نے بڑی بھاری قیمت ادا کی، ابھی تک ادا کر رہے ہیں، کابینہ میں کہا ہمیں یہ کرنا پڑے گا، ابھی نہیں تو کبھی نہیں، ساری زندگی آئین پر عمل کیا ہمیں جمہوریت کا بھاشن نہ دیں، بشریٰ بی بی کی عمران خان سے باقاعدگی سے ملاقات کروائی جا رہی ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 232 مخصوص حالات میں صدر مملکت کو ایمرجنسی نافذ کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ آرٹیکل 232 کی شق (1) کے دوسرے Proviso کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر صدر مملکت اپنی صوابدید پر ایمرجنسی کا اعلان کریں تو اس کی منظوری کے لیے 10 روز کے اندر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں درج مطلوبہ طریقہ کار پر عمل کیا گیا ہے۔ اسحاق ڈار نے آرٹیکل 234 کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے تحت جاری کیا جانے والا اعلان پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہے اور یہ دو ماہ تک نافذ العمل رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اس اعلان کی مدت میں مزید دو دو ماہ کی توسیع کرسکتا ہے تاہم اس کا مجموعی نفاذ چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔ آرٹیکلز 148 اور 149 کا حوالہ دیتے ہوئے نائب وزیراعظم نے کہا کہ آئین کے تحت وفاق کی ذمہ داری ہے کہ وہ بیرونی جارحیت اور اندرونی خلفشار کے خلاف صوبوں کا تحفظ کرے۔ آئین وفاقی حکومت کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ امن و امان، عوامی نظم و ضبط یا ملک کی معیشت کو سنگین خطرے سے بچانے کے لیے ہدایات جاری کرے۔ انہوں نے قانون سازوں پر زور دیا کہ وہ سیاسی مقاصد کے لیے آئینی دفعات کی غلط تشریح سے گریز کریں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ حکومت نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطے کی کوشش کی اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے خیبر پختونخوا حکومت کا تعاون بھی طلب کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مذاکرات کے دوران وزیراعظم اور اپوزیشن رہنماؤں کی ملاقات، تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل سیاسی کمیٹی کے قیام اور قیدیوں کے قانونی حقوق اور طبی سہولیات تک رسائی یقینی بنانے کے لیے اقدامات سمیت مختلف تجاویز پیش کی گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی کابینہ نے صورت حال پر تفصیلی غور کیا تھا اور کوئی بھی ایمرجنسی نافذ نہیں کرنا چاہتا تھا تاہم مفاہمت کے لیے کی جانے والی کوششیں ناکام ہونے کے بعد حکومت نے ان اقدامات کو ضروری سمجھا۔ نائب وزیراعظم نے مولانا فضل الرحمان کی جانب سے مذاکرات کی بحالی کے لیے کی جانے والی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ خیبر پختونخوا کو دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے وفاقی قابل تقسیم محاصل میں سے اضافی ایک فیصد حصہ دیا گیا جس کی مالیت ان کے تخمینے کے مطابق مالی سال 11-2010 سے اب تک تقریباً 800 ارب روپے بنتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آیا صوبائی حکومت نے ان وسائل کے ذریعے دہشت گردی سے نمٹنے اور فرانزک تحقیقات کی مناسب صلاحیتیں پیدا کی ہیں یا نہیں۔ نائب وزیراعظم نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مفاہمت کی جانب پیش رفت سے قبل سکیورٹی کے چیلنج سے نمٹنا ضروری ہے۔

بقیہ 6

ای ضلعی انتظامیہ کے ایک سینئر عہدے دار اور خاران پولیس کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر واقعے کی تصدیق کی ہے۔ دوسری جانب صوبائی حکومت نے تاحال نہ واقعے کی باضابطہ تصدیق کی ہے اور نہ ہی کوئی بیان جاری کیا ہے۔ حکام کے مطابق جمعرات کو اسد اللہ کاکڑ اپنے ڈرائیور اور گن مین کے ہمراہ ذاتی گاڑی میں سیکیورٹی سکواڈ کے بغیر کوئٹہ سے خاران جا رہے تھے۔ خاران سے تقریباً 35 سے 40 کلومیٹر پہلے پولیس تھانہ ملکن کی حدود میں برشوکی کے مقام پر مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر ان کی گاڑی روک لی۔ حکام نے بتایا کہ مسلح افراد نے تینوں افراد کو یرغمال بنایا، تاہم بعد میں گن مین حاجی قاسم کو چھوڑ دیا جبکہ کمشنر اور ڈرائیور کو اغوا کر کے گاڑی سمیت پہاڑوں کی جانب لے گئے۔ رہائی کے بعد حاجی قاسم نے پولیس اور متعلقہ حکام کو واقعے کی اطلاع دی۔ امن و امان کی خراب صورت حال اور خدشات کے باعث کمشنر پولیس اہلکاروں یا سیکیورٹی سکواڈ کے بغیر، سرکاری گاڑی کے بجائے ذاتی گاڑی میں سفر کر رہے تھے تاکہ ان کی شناخت اور سفر خفیہ رہے۔

بقیہ 7

یادداشتوں پر دستخط کیے گئے، جبکہ علاقائی امن وسلامتی اور عالمی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دورے کے دوران پاکستان اور عمان کے درمیان سفارتی، خصوصی، سرکاری اور سروس پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے ویزا چھوٹ کے معاہدے سمیت میڈیا، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مواصلات اور خبروں کے تبادلے میں تعاون سے متعلق معاہدے بھی طے پائے۔ دونوں ممالک نے اقتصادی تعلقات کو وسعت دینے، سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے اور مختلف شعبوں میں مشترکہ تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ اعلامیے کے مطابق پاکستان اور عمان نے بحری روابط، لاجسٹکس، زراعت اور توانائی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے علاوہ افرادی قوت کی نقل وحرکت، انسانی وسائل کی ترقی اور دونوں ممالک کے درمیان باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ پاکستان اور عمان کے مشترکہ وزارتی کمیشن کا نواں اجلاس آئندہ سال مسقط میں منعقد ہوگا۔ دورے کے دوران نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور عمانی وزیر خارجہ کے درمیان ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کے علاوہ علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ عمانی وزیر خارجہ نے علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کے لیے پاکستان کی کوششوں اور اس کے سفارتی و ثالثی کردار کو سراہا، جبکہ دونوں ممالک نے اقوام متحدہ سمیت دیگر کثیرالجہتی فورمز پر تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ پاکستانی قیادت نے فلسطین اور مقبوضہ جموں و کشمیر کے حوالے سے پاکستان کے اصولی مؤقف کا اعادہ بھی کیا۔ اسحاق ڈار نے عمانی وزیر خارجہ کو سندھ طاس معاہدے سے متعلق پاکستان کے مؤقف سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کی جانب سے معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کا اقدام عالمی قانون اور معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان کا موقف ہے کہ سندھ طاس معاہدہ بدستور مؤثر، قانونی طور پر پابند اور قابل عمل ہے۔ عمانی وزیر خارجہ نے عمان کی ترقی میں پاکستانی کمیونٹی کے کردار کو سراہتے ہوئے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط اور تعاون کی اہمیت اجاگر کی۔ دورے کو پاکستان اور عمان کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے، اقتصادی شراکت داری بڑھانے اور مشترکہ علاقائی و عالمی مفادات کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔

بقیہ 8

ایڈجسٹمنٹ میں اضافے کا خدشہ تھا، جسے کم کرنے کے لیے ستمبر کے دوران روزانہ 2 سے ڈھائی گھنٹے کی محدود اور ہدفی لوڈ مینجمنٹ کی گئی۔ پاور ڈویژن کا کہنا ہے کہ بجلی کی پیداوار کے لیے درآمدی ایل این جی مقامی گیس کے نرخوں پر فراہم کر کے صارفین پر 83 پیسے فی یونٹ کا بوجھ کم کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ اگست کے مقابلے میں صرف 1 روپے 45 پیسے فی یونٹ زیادہ رہنے کا امکان ہے، جبکہ اس مد میں ممکنہ اضافی بوجھ 32 ارب 70 کروڑ روپے تک رہنے کا تخمینہ ہے۔ اعلامیے کے مطابق علاقائی تنازع کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 120 ڈالر فی بیرل سے بھی تجاوز کرگئی، جبکہ بجلی کے بنیادی ٹیرف کے تعین کے وقت خام تیل کی قیمت تقریباً 70 ڈالر فی بیرل فرض کی گئی تھی۔ پاور ڈویژن کے مطابق قطر کی جانب سے فورس میجر کے اعلان کے باوجود پاکستان نے معاہدوں کے تحت دستیاب سپلائی اور اضافی اسپاٹ کارگوز کے ذریعے آر ایل این جی کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش جاری رکھی۔ بجلی کے نظام کا استحکام برقرار رکھنے کے لیے آر ایل این جی کی فراہمی ضروری ہے، جبکہ اس میں مزید کمی کی صورت میں مہنگے فرنس آئل اور ہائی اسپیڈ ڈیزل پر انحصار بڑھ سکتا ہے۔ اعلامیے میں بتایا گیا کہ جنوری سے اگست 2026ء کے دوران فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ اور سہ ماہی ٹیرف ایڈجسٹمنٹ کے مجموعی اثرات سے صارفین پر اضافی بوجھ 65 پیسے فی یونٹ تک محدود رہا، جو بنیادی بجلی ٹیرف میں صرف 1.9 فیصد اضافے کے برابر تھا۔ پاور ڈویژن کے مطابق صنعتی اور زرعی صارفین کے لیے اضافی بجلی کھپت پیکج کے ذریعے قومی گرڈ سے بجلی کے استعمال میں اضافے کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی

بقیہ 9

ترسیلات زر کا حجم 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے سالانہ اجلاس کے موقع پر چینل نیوز ایشیا کو انٹرویو میں وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان مشکل وقت میں اپنے شراکت داروں کی معاونت اور مسلسل تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، امداد سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقلی پاکستان کی واضح سمت ہے، حکومت خلیجی ممالک سمیت تمام دوطرفہ شراکت داروں کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی روابط کو مزید مضبوط بنانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران پاکستان کو ترسیلات زر کی مد میں 41.6 ارب ڈالر موصول ہوئے جبکہ رواں مالی سال یہ رقم 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے، خلیجی ممالک کے ساتھ پاکستان کے دیرینہ تعلقات تجارت اور ترسیلات زر، دونوں حوالوں سے اہمیت رکھتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان چین اور امریکا کے عالمی تجارت میں بڑھتی ہوئی تقسیم کے باعث مختلف خطوں کے درمیان تعاون کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے، پاکستان خلیجی ممالک، وسطی ایشیائی ریاستوں اور آسیان ممالک کے ساتھ تعاون کے نئے مواقع تلاش کر رہا ہے، ملائیشیا کے متعدد دوروں اور ملائیشیا و انڈونیشیا کی قیادت کے پاکستان کے دوروں سے علاقائی روابط اور تعاون کو فروغ ملا ہے۔ تھائی لینڈ میں قیام کے دوران تھائی وزیر خزانہ سے ملاقات بھی علاقائی اقتصادی تعاون بڑھانے کا موقع فراہم کرے گی۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں مشکلات کے ساتھ نئے تجارتی مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں، جن سے فائدہ اٹھانے کے لیے پاکستان مختلف ممالک اور خطوں کے ساتھ اقتصادی تعاون کو وسعت دینا چاہتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکا پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے، جبکہ یورپی یونین دوسرے نمبر پر ہے۔ پاکستان دیگر علاقائی تجارتی گروپس کے ساتھ روابط بڑھا کر دوطرفہ تجارت کے وسیع امکانات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ علاقائی منڈیوں کے ساتھ تجارت بڑھانے اور شراکت داری کو متنوع بنانے سے عالمی تجارتی غیر یقینی صورت حال کے اثرات سے نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے، پاکستان کی کوشش ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں نئے تجارتی مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم اور وسیع بنایا جائے۔

بقیہ 10

گریجویٹس کے فارغ التحصیل ہونا ایک اعزاز ہے۔ مذکورہ کالج ایک قیمتی علمی اثاثہ ہے۔ اس ننھے پودے کو ایک تناور اور میوہ دار درخت بنانے میں ہزارہ کمیونٹی کے سرکردہ افراد نے قابل فخر کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہم علاقے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے میجر نادر ہزارہ اور موجودہ ایم پی اے زرک خان مندوخیل کی قابل فخر کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل نے جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے سولر انرجی سسٹم کی فراہمی کا اعلان کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان مندوخیل، وائس چانسلر لسبیلہ یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالمالک ترین، سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری میجر نادر ہزارہ، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد حسین بلوچ اور پرنسپل موسیٰ کالج پروفیسر منظور احمد بزنجو سمیت ماہرین تعلیم اور خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ چار دہائیاں قبل جب اس کالج کی بنیاد رکھی جا رہی تھی تو بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع بہت محدود تھے۔ آج کا یہ بامقصد اور تاریخی موقع تعلیمی قابلیت، مسلسل محنت، عزم و استقامت اور روشن مستقبل کی امیدوں کا مظہر ہے۔ آج کی کانووکیشن تقریب ان کی علمی و فکری نشوونما، ذاتی کامیابیوں اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کی تیاری کی علامت ہے۔ ہم کالج کی انتظامیہ، اساتذہ کرام اور یونیورسٹی آف بلوچستان کو اس کامیاب کانووکیشن کے انعقاد اور فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس کی کامیابیوں کو تسلیم کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ تعلیم ایک ترقی یافتہ، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ یہ انسان کو تنقیدی انداز میں سوچنے، باخبر فیصلے کرنے، فرسودہ روایات کو چیلنج کرنے اور قومی ترقی میں بامعنی کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ بلوچستان جیسے صوبے کے لیے، جہاں ہماری نوجوان آبادی ہمارے سب سے قیمتی اثاثوں میں سے ایک ہے، تعلیم پر سرمایہ کاری محض ایک سماجی ذمہ داری نہیں بلکہ ہمارے اجتماعی مستقبل میں ایک ناگزیر سرمایہ کاری ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہم غیر معمولی تبدیلیوں کے دور میں زندگی گزار رہے ہیں۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز، سائنسی ایجادات اور عالمی معیشت میں رونما ہونے والی تبدیلیاں ہمارے رہن سہن، کام کرنے کے طریقوں اور باہمی رابطوں کو نئی شکل دے رہی ہیں۔ مستقبل میں پیدا ہونے والی بہت سی ملازمتوں کیلئے ایسی مہارتوں کی ضرورت ہوگی جو آج بھی مسلسل ارتقا کے مراحل سے گزر رہی ہیں۔ آخر میں، میں ایک بار پھر تمام فارغ التحصیل گریجویٹس، ان کے قابل فخر والدین، اساتذہ کرام اور جنرل محمد موسیٰ کالج کی انتظامیہ کو اس تاریخی موقع پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بعد ازاں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گریجویٹس میں گولڈ میڈلز اور اسناد تقسیم کیے۔

بقیہ 11

تبادلہ خیال کیا گیا۔ رابطوں کے دوران تمام مسائل کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کشیدگی میں کمی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا، جبکہ پاکستان، مصر اور ترکی کے درمیان قریبی رابطوں اور تعاون کو برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے علاقائی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق گفتگو میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ تمام مسائل کے پرامن حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد مؤثر راستہ ہیں۔ دونوں وزرائے خارجہ نے خطے میں کشیدگی کم کرنے اور مسائل کے حل کے لیے جاری سفارتی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ رابطے کے دوران اس بات پر زور دیا گیا کہ پیچیدہ علاقائی معاملات کو بات چیت اور سفارتی ذرائع سے حل کرنے کے لیے متعلقہ فریقوں کے درمیان مسلسل رابطہ اور تعاون ضروری ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خطے میں امن و استحکام کے فروغ اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے سفارتی کوششوں کی حمایت جاری رکھی جائے گی۔ پاکستان اور مصر نے باہمی دلچسپی کے تمام امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان مشاورت اور سفارتی روابط کو علاقائی صورتحال پر مشترکہ نقطہ نظر کو آگے بڑھانے کے لیے اہم قرار دیا گیا۔ پاکستان کی جانب سے مذاکرات، کشیدگی میں کمی اور تنازعات کے پرامن حل پر زور ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر علاقائی ممالک کی سفارتی مشاورت اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ دریں اثنا سینیٹر اسحاق ڈار نے ترکی کے وزیر خارجہ حاقان فیدان سے بھی ٹیلیفونک رابطہ کیا، جس میں علاقائی و عالمی صورتحال، غزہ اور فلسطین کی صورت حال اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے وزرائے خارجہ کونسل کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے اور حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے غزہ اور فلسطین کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے خطے میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے اور اجلاس میں اختیار کی جانے والی حکمت عملی پر بھی بات چیت ہوئی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کا اجلاس 17 اور 18 اکتوبر کو عراق میں منعقد ہوگا۔ اجلاس کے تناظر میں دونوں رہنماؤں نے مشترکہ مقاصد کے فروغ کے لیے قریبی رابطے اور تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ اسحاق ڈار اور حاقان فیدان کے درمیان رابطہ پاکستان اور ترکی کے مسلسل سفارتی روابط کا حصہ ہے، جن کا مقصد علاقائی اور عالمی امور پر مشاورت کو فروغ دینا اور باہمی دلچسپی کے معاملات پر تعاون کو آگے بڑھانا ہے۔ غزہ اور فلسطین کی صورتحال اور او آئی سی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے پر تبادلہ خیال اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ پاکستان اور ترکی مسلم دنیا کو درپیش اہم معاملات پر رابطے اور مشاورت کو اہمیت دیتے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون او آئی سی کے پلیٹ فارم پر مشترکہ مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے بھی اہمیت رکھتا ہے۔

بقیہ 12

واشک میں سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 5 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد ہلاک کردیے، سکیورٹی فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز نے فوری اور فیصلہ کن کارروائی میں دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ کردیا، آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک کردیے گئے، ہلاک دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں ممکنہ مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے صوبہ بلوچستان کے ضلع واشک میں بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس آپریشن کی پذیرائی کی۔ وزیراعظم نے اس آپریشن میں 5 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ عزم استحکام کے ویژن کے تحت سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں، ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے اضلاع واشک اور مستونگ میں خوارج اور دہشتگردوں کے خلاف کامیاب اور موثر آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کارروائیوں کے دوران 7 خوارجیوں کو جہنم رسید کرنے پر سکیورٹی فورسز کے غیر متزلزل عزم اور اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں سراہا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ خوارجیوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملانے والے سکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سکیورٹی فورسز کی یہ بروقت اور فیصلہ کن کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وزیر داخلہ نے وطن کے دفاع میں سرگرم بہادر سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک اس جنگ میں اپنی بہادر سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 13

اعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر کو دوبارہ مذاکرات کی دعوت دی اور شکوہ کیا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کا تقرر ایک سال سے تعطل کا شکار ہے، اس اہم آئینی ضرورت پر کسی کو سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر وزیراعظم کی باتیں خاموشی سے سن کر سر ہلاتے رہے۔ وزیراعظم اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کے بعد قومی اسمبلی سے روانہ ہوگئے۔ بعد ازاں حمزہ شہباز بھی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے ان کی نشست پر جا کر ملے۔

بقیہ 14

ہوئے کہا ہے کہ حکومتوں، محققین، نجی شعبے اور بین الاقوامی شراکت داروں کو جدت کے فروغ، خوراک کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے اور غذائی تحفظ کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے، مکالمہ، باہمی تعاون اور تنازعات کا پرامن حل ایک ایسے سازگار ماحول کے قیام کے لیے ناگزیر ہیں جہاں جدت فروغ پا سکے اور اس کے ثمرات ہر جگہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔ جمعرات کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے یہ بات عالمی یوم خوراک کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو 16 اکتوبر کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں منایا جارہا ہے۔ صدر مملکت نے اس دن کے موقع پر عوام کے لئے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے، محفوظ، غذائیت سے بھرپور اور سستی خوراک پیدا کرنے کے لئے پاکستان کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سال کا موضوع ''آج جدت لائیں، کل پرورش کریں'' زرعی غذائی نظام کو بہتر بنانے اور موجودہ اور آنے والی نسلوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں سائنس، ٹیکنالوجی اور علم کے اشتراک ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ جدت کو کسانوں کو درپیش عملی مسائل کے حل میں مددگار ہونا چاہئے۔ جدید سائنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور بہتر زرعی طریقوں کو کاشتکار برادری کے تجربات اور علم کے ساتھ یکجا کر کے پیداوار میں بہتری، موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدت کے باوجود علاقائی اور عالمی تنازعات خوراک کی ترسیل کے نظام کو متاثر اور غذائی تحفظ کو کمزور کر سکتے ہیں، صرف جدت کے ذریعے غذائی نظام کو تنازعات کے اثرات سے محفوظ نہیں رکھا جا سکتا، جدت کے ثمرات کسانوں کے بہتر روزگار، غذائیت سے بھرپور خوراک تک آسان رسائی اور ملک کے لئے زیادہ محفوظ غذائی رسد کے نظام کی صورت میں سامنے آنے چاہئیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ جدت اور تخلیقی صلاحیتیں امن، تعاون، مکالمے اور پرامن بقائے باہمی کے ماحول میں پروان چڑھتی ہیں لہٰذا زرعی ترقی اور غذائی تحفظ کے حصول کے لیے ہماری جستجو کو تنازعات کے پرامن حل اور امن کے فروغ کی کوششوں کے ساتھ مل کر چلنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ غذائی تحفظ کیلئے قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر مشترکہ کاوشیں ضروری ہیں۔ حکومتوں، محققین، نجی شعبے اور بین الاقوامی شراکت داروں کو جدت کے فروغ، خوراک کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے اور غذائی تحفظ کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ مکالمہ، تعاون اور تنازعات کا پرامن حل ایسے سازگار ماحول کے قیام کے لیے ناگزیر ہیں جہاں جدت فروغ پاسکے اور اس کے فوائد ہر جگہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔ عالمی یوم خوراک کے موقع پر صدر مملکت نے کسانوں کی معاونت، غذائیت میں بہتری اور زرعی وسائل کے بہتر استعمال کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ غذائی تحفظ کی جانب پیش رفت کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ جدت کو ہمارے عوام کی ضروریات پوری کرنے والے عملی حل میں کس حد تک تبدیل کیا جاتا ہے۔

بقیہ 15

پیکج کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلومیٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مغربی روٹ میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے 17.163 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلومیٹر طویل منصوبے کے لیے 82.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ہوشاب، آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روٹس کے لیے مختص 83.2 میں سے 54.9 ارب روپے کے فنڈز جاری کیے گئے۔ بسیمہ اور خضدار کے اہم روٹ کے لیے مختص فنڈز کا 94 فیصد حصہ ترقیاتی کاموں پر خرچ ہو چکا ہے۔ سی پیک کے جدید سڑک نیٹ ورک سے بلوچستان میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی مواقع کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

بقیہ 16

بہت جلد ختم ہوجائے گی۔ امریکی ریاست ایریزونا کے شہر گل ہیڈ سٹی میں عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران اپنی بحریہ، فضائیہ، ریڈار نظام اور فضائی دفاعی صلاحیتوں سے محروم ہو چکا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ قیادت کی پہلی سطح ختم ہو چکی ہے، اس کے بعد منتخب کیے گئے دوسرے درجے کے رہنما بھی مارے گئے، جبکہ تیسری سطح کے رہنماؤں میں سے بھی نصف ہلاک ہو چکے ہیں، بعض افراد نے ان سے مزید حملے نہ کرنے کی درخواست کی تھی اور انہوں نے اس وعدے پر عمل کیا۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ فوجی حملوں کے نتیجے میں تہران کے ساتھ مذاکرات مزید پیچیدہ ہو گئے ہیں، ان کے اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنگ کے خاتمے کے دعوؤں کے باوجود سفارتی عمل کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے تسلیم کیا کہ ایران کے ساتھ جاری تنازع کے باعث ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، انہیں پہلے ہی پٹرول مہنگا ہونے کا اندازہ تھا، تاہم قیمتوں میں اضافے کی شدت ان کی توقع سے زیادہ رہی، جنگ ختم ہوتے ہی پٹرول کی قیمتیں تیزی سے نیچے آجائیں گی

بقیہ 17

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزارت خارجہ کے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے تازہ ترین علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر زور دیا کہ تمام مسائل کے حل کے لیے مکالمہ اور سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔ دونوں رہنماؤں نے مکالمے کے فروغ اور کشیدگی میں کمی کے لیے کوششوں کی مسلسل حمایت کے عزم کا اعادہ کیا اور باہمی دلچسپی کے تمام امور پر قریبی رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 18

ہے، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی تمام تر توجہ سیاست پر مرکوز تھی، ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کرنا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کا اختیار ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے پیش کردہ صدارتی حکمنامے پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز قومی اسمبلی اور سینیٹ میں صدر مملکت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے قراردادوں کی منظوری دی ہے اور انہوں نے اس سارے عمل کی قراردادوں کی منظوری کے ذریعے توثیق کی۔ صف ماتم بچھی ہوئی ہے، صوبائی حکومت کے سربراہ کو اس صورتحال میں وہاں موجود ہونا چاہیے تھا نہ کہ انہیں جلسوں میں جشن کا سماں بنایا جائے، اس ساری صورتحال کے برعکس وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کا سارا زور ملک بھر میں سیاسی سرگرمیوں پر مرکوز تھا۔ انہوں نے کہا کہ 2025 میں سہیل آفریدی کے صوبہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کا منصب سنبھالنے سے لے کر اب تک صوبہ میں دہشت گردی کے 3787 واقعات ہوئے حالانکہ اس سے پہلے گزشتہ تین سالوں میں صوبہ میں دہشت گردی کے 2900 واقعات ہوئے تھے۔ وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخوا جل رہا ہے، وہاں کی صورتحال خراب ہے، سرحد پار سے بھی مداخلت ہورہی ہے، ہمارے علماء اور سویلین اس شہید ہورہے ہیں یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ جب ریاست کو ترجیح دینی چاہیے اور سیاست کو چھوڑ دینا چاہیے۔ انہوں نے آئین کے آرٹیکل 234 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گورنر اس صورتحال کی صدر مملکت کو باقاعدہ نشاندہی کرتے ہیں جس کے بعد یہ ایکسرسائز عمل میں لائی گئی۔ قومی سلامتی کے معاملات عدالتوں میں بھی جب گئے تو ان کو ان کیمرہ زیر غور لایا گیا، آئین کے آرٹیکل 232 کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے کی اندرونی صورتحال بھی خراب تھی 2010 سے صوبہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے این ایف سی کا ایک فیصد اضافی دیا گیا جو رواں سال 13 ارب بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں پہ سی ٹی ڈی کا ڈھانچہ پوری طرح موجود نہیں تھا۔ وفاقی کابینہ نے ڈھائی گھنٹے تک اس معاملے پر تفصیلی غور وخوض کیا اور اجتماعی دانش کو بروئے کار لاتے ہوئے فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی ایک آخری کوشش کی گئی جس کے دوران دونوں طرف سے اس پر رائے دی گئی۔ اب یہ سارا اس ایوان کا اختیار ہے کہ وہ اس کا جائزہ لے، آئین پاکستان کے تحت تمام تر اختیار اسی ایوان کے پاس ہے۔

بقیہ 19

ہوگئے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ فی الحال 6 مہینے کیلئے گورنر راج لگایا گیا ہے، اس کے بعد ریویو ہوسکتا ہے، دو، تین یا چھ مہینے کیلئے۔ مذاکرات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی پوری کوشش کی، مذاکرات کو پورا ٹائم دیا۔

بقیہ 20

لیا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب اختر سے حلف لیا، حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں ہوئی، جس میں ججز اور عدالتی عملے نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی نجی دورہ انگلینڈ سے 21 اکتوبر کو واپسی ہوگی۔ یاد رہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعظم کے مشورے پر چیف جسٹس کے برطانیہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے دوروں کے لیے این او سی اور بیرون پاکستان رخصت کی منظوری دی تھی۔ چیف جسٹس آف پاکستان 14 سے 21 اکتوبر اور 27 اکتوبر سے 4 نومبر 2026 تک برطانیہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے دورے پر جائیں گے۔

بقیہ 21

کہ ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر میں جاری اصلاحات کے مثبت اثرات سامنے آرہے ہیں اور کاروباری برادری کی آرا اداروں کے طریقہ کار کو بہتر بنانے میں مؤثر کردار ادا کرسکتی ہیں۔ چیئرمین ایف بی آر سے ملاقات کرنے والے پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کے وفد میں چیئرمین ملک خدا بخش، وائس چیئرمین طارق حسن اور انور کمال، سندھ ریجن کے صدر حاجی امیر جان اور کراچی ریجن کے صدر سعید خان شامل تھے۔ راشد محمود لنگڑیال نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں، نائب صدر آصف تنگی اور کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر طلعت محمود سمیت دیگر کاروباری نمائندوں سے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے ایف بی آر کے چیف کمشنرز اور چیف کلکٹرز کو ہدایت کی کہ متعلقہ صنعتوں کے نمائندوں کے ساتھ باقاعدگی سے انفرادی اجلاس منعقد کیے جائیں اور زیر التوا مسائل حل کیے جائیں۔ وزیراعظم کی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے ایف بی آر کی اعلیٰ قیادت پورا ہفتہ کراچی میں موجود رہے گی تاکہ شہر کی صنعتی و کاروباری برادری کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جاسکیں۔ ملاقاتوں کے دوران چیئرمین ایف بی آر نے اپنے گزشتہ دورہ کراچی کے دوران کیے گئے فیصلوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا اور جاری کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ تجارتی تنظیموں کے نمائندوں نے مزید حل طلب مسائل کی نشاندہی کی، ایف بی آر کی قیادت کی کوششوں کو سراہا اور اب تک ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ راشد محمود لنگڑیال نے شرکاء کو ایف بی آر میں جاری اصلاحات اور ان کے مثبت اثرات سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 22

دنیا پر پڑ سکتے ہیں۔ عالمی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے گزشتہ روز بینکاک میں آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سعودی معیشت خطے اور دنیا کے لیے اہم ہے اس لیے ان واقعات کے ممکنہ منفی اثرات ہر جگہ اور ہر ایک پر ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر حالیہ حملوں سے عالمی سطح پر توانائی کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔

بقیہ 23

کروڑ 95 لاکھ ڈالر ہو گئے۔ اسٹیٹ بینک کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق کمرشل بینکوں کے زرمبادلہ ذخائر 5 ارب 39 کروڑ 38 لاکھ ڈالر ریکارڈ کیے گئے۔ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر بھی بڑھ کر 26 ارب 86 کروڑ 33 لاکھ ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔

بقیہ 24

سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے، جس پر ہر دل رنجیدہ ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس کٹھن گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 25

کی طرح تمام حقوق اور ترقیاتی مواقع ملنے چاہئیں۔ جمعرات کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے گلگت بلتستان کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے قائم خصوصی سٹیئرنگ کمیٹی کے تیسرے اجلاس کی صدارت کی، جس میں ذیلی کمیٹیوں کی سفارشات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ انہوں نے ایک سال قبل ہی وزیراعظم پاکستان کو تحریری طور پر سفارش کی تھی کہ گلگت بلتستان کو قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) میں باقاعدہ حصہ دیا جائے تاکہ خطے کی معاشی خودمختاری اور تیز رفتار ترقی کی راہ ہموار ہو سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تمام سٹیک ہولڈرز کے ساتھ سیاسی مشاورت کو حتمی شکل دینے کے بعد ایک جامع اور ٹھوس لائحہ عمل جلد وزیراعظم آفس کو پیش کیا جارہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مضبوط اور بااختیار گلگت بلتستان ہی ایک مضبوط پاکستان کا ضامن ہے۔

بقیہ 26

چیف جسٹس امین الدین نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سہیل آفریدی عہدے پر نہیں، اس وقت یہ کیس صرف اکیڈمک سوال کی حد تک رہ گیا ہے، اگر سہیل آفریدی بحال ہوئے تو شیر افضل مروت درخواستیں دوبارہ بحال کروا سکتے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد درخواست غیر موثر ہو چکی، کیا حالیہ پیش رفت کے بعد وزیراعلیٰ کیخلاف درخواست سنی جا سکتی ہے؟ حالیہ پیشرفت کے بعد درخواست پر کارروائی نہیں چل سکتی۔ درخواست گزار شیر افضل مروت نے عدالت کو بتایا کہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو چیلنج کرنا چاہتا ہوں، سہیل آفریدی کیخلاف درخواست پر مجھے مختصر التوا دے دیں۔ جسٹس باقر نجفی نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ الگ ایشو ہیں، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے خلاف کیس اب زندہ ایشو نہیں رہا۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی ختم ہوئی تو سہیل آفریدی بحال ہو جائیں گے، جس پر چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ اس وقت تو سہیل آفریدی کے پاس وزیراعلیٰ کا منصب نہیں، وزیراعلیٰ بحال ہوئے تو آپ بھی درخواست بحالی کی متفرق درخواست دے سکتے ہیں، ہم یہ درخواست نمٹا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس کیس میں دائر کی گئی درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی تھی کہ علی امین گنڈاپور سے زبردستی لیے گئے استعفے اور سہیل آفریدی کی غیر آئینی تقرری کو کالعدم قرار دیتے ہوئے علی امین گنڈاپور کو دوبارہ وزیراعلیٰ کے عہدے پر بحال کیا جائے۔

بقیہ 27

اضافے کے بعد ایک لاکھ 66 ہزار 186 پوائنٹس پر بند ہوا۔ کاروبار کے آغاز پر مارکیٹ میں تیزی دیکھی گئی اور انڈیکس 500 سے زائد پوائنٹس کے اضافے سے ایک لاکھ 65 ہزار 932 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا۔ دوران کاروبار انڈیکس ایک لاکھ 66 ہزار 877 پوائنٹس کی بلند ترین سطح تک گیا۔ حصص بازار میں مجموعی طور پر تقریباً 52 کروڑ حصص کے سودے 23 ارب روپے سے زائد میں طے ہوئے، جبکہ 572 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا۔ ان میں سے 292 کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں اضافہ اور 169 کی قیمتوں میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ مارکیٹ کی مجموعی مالیت میں بھی 83 ارب روپے کا اضافہ ہوا، جس کے بعد سرمایہ کاری کی مالیت بڑھ کر 18 ہزار 475 ارب روپے ہوگئی۔ واضح رہے کہ گزشتہ کاروباری روز 100 انڈیکس 641 پوائنٹس کی کمی کے بعد ایک لاکھ 65 ہزار 417 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔

بقیہ 28

قالیباف کا کہنا ہے کہ تہران امریکا کے ساتھ لامتناہی جنگ نہیں چاہتا اور نہ ہی طویل مذاکرات، تاہم وہ اپنے مطالبات تسلیم کرائے جانے تک لڑائی جاری رکھے گا۔ سرکاری نشریاتی ادارے پر نشر ہونے والے خطاب میں قالیباف نے کہا کہ ایران پائیدار وفاقی بازدارندگی قائم کرنے کے لیے مذاکرات کرنا چاہتا ہے۔ دوسری جانب، سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں محمد باقر قالیباف نے کہا کہ امریکی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ تمام ڈیڈ لائنز گزر چکی ہیں، جن میں ایران پر معاشی دباؤ ڈالنے کی مہم بھی شامل ہے، لیکن اس کے باوجود اسلامی جمہوریہ ایران بدستور قائم ہے اور کام کر رہا ہے۔ قالیباف نے طنزیہ انداز میں امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کو فزکس کا نوبیل انعام دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی دباؤ کے نتائج سے متعلق بیسنٹ کی پیش گوئیوں نے وقت کے تصور کی بے معنویت کو ظاہر کردیا ہے۔

بقیہ 29

زور دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بحران کے دیرپا حل کے لیے ایک جامع، لیبیا کی قیادت میں اور مقامی ملکیت پر مبنی سیاسی عمل ناگزیر ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پاکستان نے سیاسی مفاہمت، آزادانہ انتخابات اور ریاستی اداروں کے اتحاد کو لیبیا میں استحکام کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔ لیبیا کی صورتحال پر سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب سفیر عثمان جدون نے سیکریٹری جنرل کی خصوصی نمائندہ حنا ٹیٹہ کی سیاسی عمل کو آگے بڑھانے اور قومی مفاہمت کے فروغ کے لیے کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے امدادی مشن برائے لیبیا کی سہولت کاری میں 30 اگست کو ہونے والے مشاورتی اجلاس کے دوران طے پانے والے معاہدے کا بھی خیرمقدم کیا۔ اس معاہدے میں قومی اعلیٰ انتخابی کمیشن کے بورڈ کی از سر نو تشکیل اور انتخابی فریم ورک میں ترامیم شامل ہیں، جن کا مقصد دو سال کے اندر پارلیمانی اور صدارتی انتخابات کا انعقاد ہے۔ پاکستان نے اس پیش رفت کو آزادانہ، منصفانہ، شفاف اور جامع انتخابات کے انعقاد اور لیبیا کے اداروں کے اتحاد کی جانب اہم قدم قرار دیا۔ سفیر عثمان جدون نے تمام لیبیائی فریقوں پر زور دیا کہ وہ معاہدے پر مکمل درآمد کے لیے تعاون کریں اور سیاسی لائحہ عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اقوام متحدہ کے امدادی مشن کے ساتھ تعمیری روابط برقرار رکھیں۔ انہوں نے ریاستی اداروں کے اتحاد اور ایک متفقہ انتظامی اتھارٹی کے قیام کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ سلامتی کے شعبے میں پاکستان نے مشرقی اور مغربی لیبیا کے فوجی و سکیورٹی اداروں کے درمیان جاری روابط کا خیرمقدم کرتے ہوئے مسلسل مکالمے، اعتماد سازی اور متحدہ قومی سکیورٹی اداروں کے قیام پر زور دیا۔ پاکستانی مندوب نے عدالتی وحدت کے تحفظ اور قانون کی حکمرانی مضبوط بنانے کو بھی پائیدار استحکام کے لیے اہم قرار دیا۔ اقتصادی امور پر اظہار خیال کرتے ہوئے سفیر جدون نے 2026ء کے لیے متفقہ اخراجاتی فریم ورک کا خیرمقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پر مؤثر عمل درآمد اقتصادی استحکام، مالیاتی نظم و ضبط، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے ساتھ قومی وسائل کی منصفانہ تقسیم میں مدد دے سکتا ہے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کی زیر سرپرستی سیاسی عمل کے فروغ کے لیے علاقائی اور عالمی کوششوں، بشمول امریکی کوششوں، کا بھی خیرمقدم کیا اور لیبیا میں سیاسی مفاہمت کے لیے اقوام متحدہ کے امدادی مشن کی مسلسل کوششوں کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔ اپنے بیان کے اختتام پر پاکستانی مندوب نے ایک مستحکم، محفوظ اور متحد لیبیا کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان لیبیائی عوام کے لیے پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کے حصول کی خاطر تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ 30

2025 میں 16.3 ارب ریال تک پہنچ گئی۔ نیشنل سائبر سکیورٹی اتھارٹی کی جانب سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نجی شعبے میں مارکیٹ کا شیئر 69 فیصد تک پہنچ گیا۔ اخراجات 11.2 ارب ریال تک پہنچے جبکہ سائبر سکیورٹی مصنوعات اور خدمات پر سرکاری شعبے کے اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوا اور یہ 5.1 ارب ریال تک پہنچ گئے جو مارکیٹ کا 31 فیصد ہے۔ 2025 میں سائبر سکیورٹی کے شعبے کا سعودی عرب کی جی ڈی پی میں حصہ 20 ارب ریال رہا جس میں 9.4 ارب ریال براہ راست اور 10.3 ارب ریال بالواسطہ معاشی سرگرمیوں سے حاصل ہوئے۔ یہ حصہ مملکت کی مجموعی قومی پیداوار کا 0.42 فیصد ہے۔ سائبر سکیورٹی میں ماہرین کی تعداد گزشتہ سال 22 ہزار سے تجاوز کرگئی جبکہ اس سیکٹر میں افرادی قوت میں سالانہ شرح نمو 5.9 فیصد رہی۔

بقیہ 31

ملکیت پر مبنی سیاسی عمل ہی واحد راستہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائم مقام مستقل نمائندہ عثمان جدون نے لیبیا کی صورت حال پر سلامتی کونسل کو بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک مستحکم، محفوظ اور متحد لیبیا کے لیے پرعزم ہے اور لیبیا کے عوام کے لیے پائیدار امن و خوشحالی کے حصول کی خاطر تعمیری کوششیں جاری رکھے گا۔ لیبیا 2011 میں معمر قذافی کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے سیاسی بحران کا شکار ہے، اس کے نتیجے میں ریاستی ادارے کمزور ہوئے اور اقتدار و قانونی حیثیت کے حوالے سے تنازعات پیدا ہوئے۔ گزشتہ ماہ لیبیا کے متحارب سیاسی دھڑوں نے انتخابی کمیشن کے انتظام اور آئندہ دو سال کے اندر انتخابات کرانے کے لیے نئے قواعد پر اتفاق کیا۔ پاکستانی مندوب نے اپنے خطاب میں 30 اگست کے انتخابی اصلاحات کے معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے دو سال کے اندر صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ فریقین پر زور دیا کہ وہ ریاستی اداروں کو متحد کریں اور ایک متفقہ انتظامی حکومت قائم کریں۔ انہوں نے مشرقی اور مغربی فوجی اداروں کے درمیان مذاکرات اور 2026 کے لیے متفقہ اخراجاتی فریم ورک کا بھی خیرمقدم کیا۔ انہوں نے مالیاتی شفافیت اور قومی وسائل کی منصفانہ تقسیم و انتظام کی اہمیت پر زور دیا۔ پاکستانی مندوب نے امریکا سمیت عالمی سطح پر جاری سفارتی کوششوں کی حمایت کرتے ہوئے لیبیا میں استحکام، سلامتی اور قومی اتحاد کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے لیبیا میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن کے لیے بھی پاکستان کی حمایت کی تصدیق کی۔ پاکستانی مندوب نے لیبیا کو ایک برادر ملک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم لیبیا کی خودمختاری، آزادی، علاقائی سالمیت اور قومی اتحاد کی حمایت میں ثابت قدم ہیں۔

بقیہ 32

دہشت گردوں کی شناخت عبداللہ ولد سید بشر، منصور علی ولد عبدالمطلب اور غفران اللہ ولد افضل خان کے ناموں سے ہوئی۔ کارروائی مصدقہ خفیہ اطلاعات پر مبنی منظر عرف خالد گروپ سے تعلق رکھنے والے خوارج کے خلاف کی گئی۔ ہلاک دہشت گردوں سے قومی شناختی کارڈز برآمد ہوئے، جس کے مطابق تینوں کا تعلق ضلع سوات سے تھا۔ دہشت گردوں نے پولیس نفری کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی، جس پر پولیس نے جوابی کارروائی کی۔ فائرنگ کا سلسلہ تھمنے کے بعد مکان سے تین دہشت گردوں کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ دہشت گردوں کے قبضے سے 03 عدد کلاشنکوف، 06 عدد میگزین اور متعدد کارتوس برآمد ہوئے۔ اس کے علاوہ، کھانا پکانے کے لیے گیس سلنڈر اور کھانے پینے کے برتن بھی برآمد ہوئے، موقع سے تھانہ شکردرہ کا نقشہ اور ایک ڈائری بھی برآمد کی گئی۔ ترجمان کے مطابق ہلاک دہشت گرد افضل خان کے گھر پر فائرنگ، نعمت علی خان کے گھر اور ڈیرے پر فائرنگ، سلیم اللہ عرف ساجد بیلا کرام کی ٹارگٹ کلنگ سمیت رواں سال کے متعدد دہشت گردی کے واقعات میں ملوث رہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید اور ایڈیشنل انسپکٹر جنرل کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے کامیاب کارروائی پر پولیس جوانوں کی بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کو سراہا۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبے سے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 33

وفاقی وزیر نے یہ بات جمعرات کو بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے 2026 کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر مختار ڈیوپ سے ملاقات میں کہی۔ ملاقات میں پاکستان کے معاشی تبدیلی کے ایجنڈے کی حمایت، نجی شعبے کی سرمایہ کاری بڑھانے اور پائیدار معاشی مواقع پیدا کرنے کے لیے تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ احد چیمہ نے پاکستان میں آئی ایف سی کی سرگرمیوں میں ہونے والی پیش رفت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ڈویژن ڈائریکٹرز کی تعیناتی سے اداروں کی موجودگی نمایاں ہوئی اور حکومت کے ساتھ روابط مضبوط ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں آئی ایف سی کا سرمایہ کاری پورٹ فولیو 2022 کے بعد چار گنا بڑھ کر 2026 میں تقریباً 3 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ وفاقی وزیر نے زور دیا کہ آئی ایف سی کی سرمایہ کاری کے لیے حکومتی ترجیحات سے ہم آہنگ واضح معیار وضع کیے جائیں تاکہ وسائل ان شعبوں میں صرف ہوں جو معاشی ترقی، روزگار کے مواقع اور برآمدی مسابقت میں موثر کردار ادا کرسکیں۔ انہوں نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، ہاؤسنگ فنانس، زراعت اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو تعاون کے لیے ترجیحی شعبے قرار دیا۔ انہوں نے ایس ایم ایز کے لیے جامع روڈ میپ تیار کرنے، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی ادارہ جاتی استعداد بڑھانے اور کاروباری اداروں کی مالی وسائل تک رسائی بہتر بنانے کے لیے آئی ایف سی سے تعاون طلب کیا اور ہاؤسنگ کے شعبے میں سستے گھروں کی فراہمی بڑھانے کے لیے طویل مدتی فنانسنگ اور خطرات میں شراکت داری کے طریقہ کار متعارف کرانے پر زور دیا۔ وزیر اقتصادی امور نے ایگری لنکیج اقدام کے تحت کسانوں کی مالی معاونت، زرعی پیداوار کی پراسیسنگ، برآمدی معیار بہتر بنانے اور نجی شعبے کے ذریعے گندم ذخیرہ کرنے کے شعبوں میں بھی تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پاکستان کی بنیادی ڈھانچے سے متعلق مالی ضروریات پوری کرنے میں پی پی پیز کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے آئی ایف سی کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے لیے تکنیکی معاونت فراہم کرنے کی دعوت دی تاکہ قابل عمل منصوبے تیار کرنے اور نجی سرمایہ کاری کے نئے مواقع کی نشاندہی میں مدد مل سکے۔ آئی ایف سی کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کی ترقی اور مالی وسائل تک رسائی بڑھانے کے لیے جامع حکمت عملی کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں مجوزہ فنڈ آف فنڈز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جس کا مقصد اسٹارٹ اپس کی معاونت اور پاکستان میں کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول کو مضبوط بنانا ہے۔ احد چیمہ نے کہا کہ شراکت داری کی کامیابی کا اندازہ صرف متحرک کیے گئے سرمائے سے نہیں، بلکہ پیدا ہونے والے روزگار، بڑھتی ہوئی برآمدات، مضبوط ہوتے کاروبار اور خواتین، نوجوانوں اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے وسیع ہونے والے مواقع سے بھی لگایا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ورلڈ بینک گروپ کے مختلف اداروں کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے تاکہ مالی معاونت، تکنیکی مہارت اور ادارہ جاتی تعاون کو تیز رفتار عمل درآمد اور ٹھوس معاشی فوائد میں تبدیل کیا جاسکے۔ فریقین نے نجی شعبے کی قیادت میں ترقی کے فروغ، سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے، کاروباری اداروں کو مضبوط بنانے اور پاکستان کے لیے پائیدار معاشی مواقع پیدا کرنے کی غرض سے باہمی تعاون مزید گہرا کرنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 34

سونے کی قیمت 3 لاکھ 75 ہزار 373 روپے رہی۔ دوسری جانب عالمی بازار میں بھی سونے کی قیمت مستحکم رہی اور فی اونس بھاؤ 4 ہزار 153 ڈالر پر برقرار رہا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ملک میں فی تولہ سونے کی قیمت میں 3 ہزار روپے کی کمی ہوئی تھی۔

بقیہ 35

سال سے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ ان کی شناخت اور اصلیت کی تصدیق کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ اور اس کے ٹرائل کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس میں کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈریپ نے وفاقی وزیر صحت کو ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریلائزیشن کے نظام کے نفاذ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ 9 اکتوبر کے بعد تیار ہونے والی ہر دوا پر 2D بارکوڈ لگانا لازمی ہوگا، مقامی اور ملٹی نیشنل دواساز کمپنیوں کو 10 اکتوبر سے تیار ہونے والی ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریل نمبر درج کرنے کا پابند بنایا جائے گا۔ وزیر صحت نے واضح کیا کہ درآمد کی جانے والی ادویات بھی ملک بھر میں 2D بارکوڈ کے بغیر فروخت نہیں کی جا سکیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈریپ کی جانب سے دواساز کمپنیوں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی تربیت بھی مکمل کرلی گئی ہے تاکہ نئے نظام پر موثر انداز میں عمل درآمد کیا جاسکے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ نئے نظام کے تحت عام شہری موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی اصلیت یا نقلی ہونے کی تصدیق کرسکیں گے، اس ایپ کے ذریعے دوا کی قیمت اور تاریخ تنسیخ (ایکسپائری ڈیٹ) کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی جاسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ فارمیسیز، میڈیکل سٹورز اور عام شہری اس موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی تصدیق کرسکیں گے جس سے جعلی ادویات کی روک تھام اور ادویات کی نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) اور نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (این آئی ٹی بی) کے چیف ایگزیکٹو افسران نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ 2D بارکوڈ کا نظام ویٹرنری اور پولٹری ادویات پر بھی نافذ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جانوروں میں استعمال ہونے والی ادویات بھی انسانی صحت سے براہ راست جڑی ہوئی ہیں اس لیے ان کی نگرانی اور معیار کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔

بقیہ 36

چین سے منسلک بیرونی اثر و رسوخ کی 3 مشتبہ کارروائیوں کے تحت 13 ہزار سے زائد اکاؤنٹس معطل کیے گئے۔ بیان کے مطابق ان نیٹ ورکس نے جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے سیاسی مواد شائع کیا اور اسے پھیلایا، جبکہ مختلف سیاسی نظریات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں اور اہم شخصیات کو نشانہ بنایا گیا۔ ایکس انتظامیہ کا کہنا تھا کہ انہیں نیٹ ورکس اور اثر و رسوخ کی کارروائیوں میں ملوث عناصر کی نشاندہی اور ان کی سرگرمیاں روکنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں تاکہ پلیٹ فارم کی ساکھ کو نقصان پہنچانے والے مربوط اور جعلی رویے کا سدباب کیا جاسکے۔ ایکس نے ایران سے منسلک اکائونٹس کی تعداد واضح نہیں کی اور نہ ہی ایران کی مبینہ کارروائی سے متعلق مزید تفصیلات فراہم کی ہیں۔

بقیہ 37

سانحے میں خاتون ٹیچر سمیت 25 سے زائد معصوم بچوں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشاور آج ایک بار پھر سوگ میں ڈوبا ہوا ہے۔ اس دلخراش سانحے نے ہر دل کو سوگوار اور ہر آنکھ کو اشکبار کر دیا ہے۔ ننھے بچوں کی جدائی کا یہ دکھ ناقابل بیان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے جگر گوشوں کو ہمیشہ کے لیے کھو دینے والے والدین کے درد اور کرب کا تصور بھی روح کو تڑپا دیتا ہے۔ کوئی لفظ، کوئی تسلی ان خاندانوں کے زخم نہیں بھر سکتی اور نہ ہی ان معصوم پھولوں کے بچھڑ جانے سے ان کے گھروں میں پیدا ہونے والا خلا کبھی پر ہوسکتا ہے

بقیہ 38

میں رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی جیل خانہ جات، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ، ڈی پی او یٰسین قلیل کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران متعلقہ حکام نے ضلع تفصیلی بریفنگ دی اور امن وامان برقرار رکھنے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے کے حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 1 عصرِ نو مستونگ

کہا کہ ایک اچھا اور عوام کے مفاد میں ہے کیونکہ موسم سرما میں سکول بند اور بچے سکول نہیں جاتے تو پھر فیس کس چیز کا لیتے ہیں لیکن دوسری جانب پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن کے مالکان نے نوٹیفکیشن مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہر صورت میں موسم سرما کے تعطیلات کے دوران فیس وصول کرے گی کیونکہ ہمارا دارومدار اس پر ہے اگر ہم نہیں لیں گے تو ہمیں نقصان ہوسکتا ہے۔

بقیہ 2 عصرِ نو مستونگ

خاتمہ، مہنگائی میں کمی اور عوام کو معاشی مشکلات سے ریلیف فراہم کرنا شامل ہے۔ جماعت اسلامی اس مہم کے ذریعے عوامی مطالبات کو اجتماعی آواز دینے اور پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے ان کی منظوری کے لیے حکومت پر دباؤ بڑھانا چاہتی ہے۔ حلقہ خواتین جماعت اسلامی اسلام آباد کی جانب سے اس مہم کے سلسلے میں مختلف علاقوں میں سرگرمیاں جاری ہیں، جن کا مقصد عوامی مسائل کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا اور شہریوں کو اپنے مطالبات کے لیے آواز بلند کرنے میں شریک کرنا ہے۔

بقیہ 3 عصرِ نو مستونگ

کہا کہ باطل قوتوں سے مسلمانوں کے نوجوانوں پر گمراہی سیلاب کی طرح تیزی آرہی ہے اس طرح گمراہی اور فحاشی سے بچنے کا واحد ذریعہ دینی مدارس سے جوڑ رکھنا ہے انہوں نے کہا کہ عمران نیازی استعماری قوتوں کا آلہ کار ہیں اپنے کرتوتوں کی وجہ سے انجام کو پہنچ چکے ہم استعماری قوتوں کے مذموم عزائم کیخلاف رکاوٹ بن کر سد سکندری کا کردار ادا کرتے رہیں دستار فضیلت کانفرنس کی اختتامی پر تمام شرکاء کو پر تکلف عشائیہ دیا گیا اسلام کی سربلندی اور مملکت خداداد پاکستان کی بقا اور سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی دستار فضیلت کانفرنس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ 4 عصرِ نو مستونگ

رکھا۔ وفاقی محتسب نے مسئلے کی حساسیت اور مستحق خاتون کی پریشانی کو مد نظر رکھتے ہوئے فوری اقدام کیا اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی انتظامیہ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کیس کی مکمل رپورٹ طلب کی اور فوری ازالے کی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب کے نوٹس اور مسلسل تعاقب پر BISP انتظامیہ نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے سائلہ کے کیس کی تصدیق مکمل کی اور درخواست گزار کے 14،500 روپے کے فنڈز کا اجراء کر کے رقم سائلہ کو منتقل کر دی۔ وظیفے اور رقم کی فراہمی پر درخواست گزار محترمہ حمیدہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محتسب اعلیٰ کے ادارے نے بغیر کسی سفارش اور اخراجات کے ان کی دادرسی کی ہے، جو کہ غریبوں اور ناداروں کے لیے ایک بہت بڑا سہارا ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے اس موقع پر اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وفاقی اداروں کی بدانتظامی یا عوامی فلاحی اسکیموں میں غفلت کے خلاف بلا امتیاز فوری اور مفت انصاف کی فراہمی کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 5 عصرِ نو مستونگ

جانوروں کو ویکسین پلائی اس موقع پر ڈاکٹر عبدالصمد روانجھو نے مال مویشی پال حضرات میں جانوروں کی بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی بھی دی علاقہ مکینوں نے ویکسینیشن کیمپ کے انعقاد پر ایف اے او، این جی اوز اور محکمہ لائیو اسٹاک لسبیلہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے کیمپ ہر سال لگائے جائیں تاکہ غریب مالداروں کے جانور بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

بقیہ 6 عصرِ نو مستونگ

سے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ خواتین بلاجھجک اپنے مسائل پیش کریں، ضلعی انتظامیہ ان کے حل کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ خواتین کے مسائل کے حل اور ان کی شکایات کے ازالے کے لیے خصوصی کھلی کچہریوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ انہیں اپنی آواز حکام تک پہنچانے اور مسائل کے حل کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم میسر آسکے۔

بقیہ 7 عصرِ نو مستونگ

92 انتظامیہ کے اس اقدام نے ثابت کردیا ہے کہ ملک میں آئین اور قانون صرف کتابوں اور کاغذوں تک محدود ہو کر رہ گیا ہے جبکہ وفاقی حکومت اور اسے وزارت اطلاعات کے دعوے بھی بے سود ثابت ہو رہے ہیں۔ پی یو جے قیادت نے خبردار کیا ہے کہ 92 انتظامیہ کے اس جابرانہ فیصلے کے خلاف ہر سطح پر آواز اٹھائی جائے گی قیادت نکالے جانے والے اپنے میڈیا ورکرز کیساتھ ہے، صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے حقوق و روزگار کے تحفظ کیلئے بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 92 نیوز کا یہ اقدام ماضی میں ٹی وی چینلز انتظامیہ کی جانب سے کوئٹہ میں اپنے بیورو بند کر کے ملازمین کو روزگار سے محروم کرنے کا تسلسل ہے اس سے قبل ٹی وی چینلز کی جانب سے کوئٹہ میں اپنے بیورو دفاتر بند کرکے بڑی تعداد میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو ملازمتوں سے بے روزگار کیا بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے کی خبروں کیلئے ان اداروں نے ایک ایک رپورٹر یا کیمرہ مین رکھے ہوئے ہیں جبکہ وفاقی حکومت ٹی وی چینلز کے ان جابرانہ اور غیر قانونی اقدامات پر خاموش تماشائی بنی رہی۔ اب ایک بار پھر ٹی وی چینلز مالکان نے بیورو دفاتر کو بند کرنے کا سلسلہ شروع کردیا ہے اگر وفاقی حکومت ماضی میں ٹی وی چینلز مالکان کے غیر قانونی اقدامات اور ملازمین کو بے روزگار کرنے کا نوٹس لیتی تو آج نوبت یہاں تک نہ پہنچتی۔ بیان میں وفاقی حکومت، وفاقی وزارت اطلاعات، سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات و نشریات عظمیٰ اور بلوچستان حکومت 92 نیوز انتظامیہ کے ملازم دشمن رویے اور اقدامات کا فوری نوٹس لیں اور ملازمت سے برطرف کئے ملازمین کو دوبارہ بحال کیا جائے۔ پی یو جے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے فیصلے کے مطابق میڈیا اداروں سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں کے خلاف بھرپور احتجاج کرے گی اور اس سلسلے میں ہرگز خاموش نہیں رہا جائے گا۔

بقیہ 8 عصرِ نو مستونگ

ہے۔ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے۔ گنداخہ پریس کلب نے ڈی آئی جی سبی اور ایس ایس پی کچھی سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ایف آئی آر درج کی جائے، نامزد ملزمان کو گرفتار کیا جائے اور متاثرہ صحافی و ان کے بچوں کو تحفظ فراہم کر کے انصاف یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 9 عصرِ نو مستونگ

ٹیکنالوجی اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ طلبہ کو عملی حلقوں، سوال و جواب اور باہمی تعاون کے ذریعے سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے سے ان کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اس نوعیت کی سرگرمیاں طلبہ میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں، اظہار خیال اور خود اعتمادی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مؤثر تدریسی طریقوں کے ذریعے طلبہ نہ صرف کتابی علم حاصل کرتے ہیں بلکہ اسے عملی زندگی میں استعمال کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کرتے ہیں۔ تعلیمی حلقوں کے مطابق ایسی سرگرمیوں کا تسلسل طلبہ کی تعلیمی ترقی اور روشن مستقبل کے لیے ضروری ہے۔ اساتذہ کی محنت، رہنمائی اور جدید تدریسی طریقے معیاری تعلیم کے فروغ اور نئی نسل کی بہتر تربیت میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ 10 عصرِ نو مستونگ

نے اپنے قیام سے لے کر آج تک اپنے تعلیمی پرچم اور نظریاتی وابستگی کو برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت مولانا مفتی محمودؒ کے بعد مولانا فضل الرحمٰن کو کم عمری میں قیادت کی ذمہ داری سونپی گئی، اور وہ آج تک اپنے سیاسی و نظریاتی مؤقف پر قائم ہیں۔ نوجوان اگر جمعیت طلبہ اسلام سے وابستہ ہو کر اپنی علمی زندگی کو مضبوط بنائیں اور علم و شعور کو اپنا شعار بنائیں تو وہ معاشرے میں مثبت تبدیلی اور انقلاب برپا کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کی زمین پر اللہ تعالیٰ کے نظام کے قیام کی جدوجہد کرنا ہے۔ آج نوجوانوں کو درپیش بڑے مسائل میں قرآن کریم سے دوری بھی شامل ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات اور احکامات سے ناواقفیت کے باعث مسلمان معاشروں کو مختلف مشکلات کا سامنا ہے۔ فلسطین، افغانستان، پاکستان اور دیگر مسلم ممالک میں مسلمانوں کو درپیش مشکلات کے تناظر میں قرآن کریم کی تعلیمات سے وابستگی، اتحاد اور عملی کردار کی ضرورت پہلے سے زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت طلبہ اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ تنظیم کا ہر یونٹ ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ درس قرآن کا اہتمام کرے گا۔

تاکہ نوجوانوں کو قرآن کریم کی تعلیمات سے روشناس کرایا جاسکے اور ان کی علمی، اخلاقی اور دینی تربیت کو مؤثر بنایا جاسکے۔ نوجوانوں کو درپیش سماجی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ قتل و غارت گری، بداخلاقی، منشیات اور بے راہ روی نوجوان نسل کے لیے سنگین چیلنجز ہیں۔ نوجوانوں کو مایوسی سے نکالنے، ان کی مشکلات کو سمجھنے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے لیے دینی، تعلیمی اور سماجی سطح پر مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت طلبہ اسلام کے کارکنان مستقبل میں جمعیت علماء اسلام کی قیادت کا کردار ادا کریں گے۔ کارکنان کو چاہیے کہ وہ طلبہ سیاست کے دوران حاصل ہونے والے نظم و ضبط، جذبے، تربیت اور نظریاتی وابستگی کو عملی زندگی میں بھی برقرار رکھیں اور مستقبل میں جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ تنظیمی وحدت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جمعیت طلبہ اسلام کی ترقی اور استحکام کے لیے باہمی اتحاد ناگزیر ہے۔ جس تنظیم میں وحدت، نظم و ضبط اور مشترکہ مقصد کے لیے جدوجہد کا جذبہ موجود ہو، وہ مستقبل میں ایک مضبوط اور منظم قوت بن سکتی ہے۔ انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ اختلافات سے بالاتر ہو کر تنظیمی نظم و ضبط کی پابندی کریں، باہمی احترام کو فروغ دیں اور نوجوانوں کی علمی، فکری اور اخلاقی تربیت کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔

بقیہ 11 عصرِ نو مستونگ

پورے معاشرے کو سوگوار کردیتے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو جلد صحت یابی نصیب فرمائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ملک و قوم کو ایسے افسوسناک واقعات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

بقیہ 12 عصرِ نو مستونگ

عہدیداروں کا استقبال کیا۔ کوئٹہ سے مشہد و زاہدان ایران ائیر پروازوں کا آغاز کا افتتاح دسمبر 2025 میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کیا تھا کوئٹہ سے مشہد و زاہدان ایران دوطرفہ پروازیں کچھ عرصہ سے بین الاقوامی حالات کی وجہ سے معطل تھیں جو آج دوبارہ بحال ہوگئی۔ کوئٹہ سے ایران مشہد و زاہدان پروازوں کے دوبارہ آغاز کو بلوچستان کے تاجر برادری اور عوام نے نہایت سراہا۔

بقیہ 13 عصرِ نو مستونگ

اور ملکی قوانین کا احترام، قومی یکجہتی اور معاشرتی امن برقرار رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے علماء کرام، دینی مدارس، تعلیمی اداروں اور تمام دینی و سماجی حلقوں پر زور دیا کہ وہ عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے مستند دینی تعلیمات کو عام کریں اور نوجوان نسل کی فکری و دینی تربیت میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان، محبت رسول اور دینی شناخت کا اہم حصہ ہے۔ اس عقیدے کے تحفظ کے لیے علمی، فکری اور دعوتی جدوجہد کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع چمن کے منتظمین کے زیر اہتمام تحفظ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد خوش آئند ہے اور کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بقیہ 14 عصرِ نو مستونگ

بنایا جائے، نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور تعلیم و صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندگی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے بغیر عوام کی محرومیوں کا ازالہ ممکن نہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں جمہوری اصولوں، آئین کی بالادستی، باہمی احترام اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں۔ سیاسی اختلافات کو محاذ آرائی میں تبدیل کرنے کے بجائے مذاکرات اور افہام و تفہیم کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جائے، کیونکہ سیاسی کشیدگی اور غیر یقینی صورتحال کے اثرات براہ راست معیشت، کاروبار اور عوامی زندگی پر مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور عوام کے بنیادی حقوق کی فراہمی ریاستی اداروں اور حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ صوبے میں پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ عوامی اعتماد کو مضبوط بنایا جائے، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں اور معاشی مواقع کی طرف راغب کیا جائے اور مقامی آبادی کو ترقیاتی عمل میں مؤثر نمائندگی دی جائے۔

بقیہ 15 عصرِ نو مستونگ

نامزد ملزمان کی گرفتاری نہ ہونا تشویشناک ہے۔ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے۔ گنداخہ پریس کلب نے ڈی آئی جی سبی اور ایس ایس پی کچھی سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ایف آئی آر درج کی جائے، نامزد ملزمان کو گرفتار کیا جائے اور متاثرہ صحافی و ان کے بچوں کو تحفظ فراہم کر کے انصاف یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 16 عصرِ نو مستونگ

وزیر مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے دکھ کو محسوس کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق بچوں کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل عطا کرے اور زخمی ہونے والے بچوں کو جلد مکمل صحت یابی نصیب فرمائے۔ میر سلیم کھوسہ نے مزید کہا کہ بچوں کی جانوں کا ضیاع ایک ایسا سانحہ ہے جس کے اثرات متاثرہ خاندانوں پر طویل عرصے تک رہیں گے۔ انہوں نے زخمی بچوں کی جلد صحت یابی اور متاثرہ خاندانوں کے لیے حوصلے اور ہمت کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندان تنہا نہیں، پوری قوم ان کے غم میں شریک ہے۔

بقیہ 17 عصرِ نو مستونگ

کے منفی اثرات کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا، کردار سازی، دیانت داری اور شفاف طرز عمل کو فروغ دینا اور معاشرے میں بدعنوانی کے خلاف شعور و آگاہی کو مزید مستحکم کرنا تھا۔ مقابلوں کے دوران شرکاء نے اپنی تخلیقی اور فکری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور بدعنوانی کی روک تھام، شفافیت، دیانت داری، میرٹ، قانون کی پابندی، قومی ذمہ داری اور خود احتسابی جیسے اہم موضوعات کو اجاگر کیا۔ تقریب میں اس امر پر زور دیا گیا کہ نوجوان ملک کا مستقبل ہیں اور ان میں ایمانداری، دیانت داری، قانون کے احترام اور قومی ذمہ داری جیسی اقدار کو فروغ دے کر ایک شفاف اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی بنیاد کو مزید مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ مقابلوں کے نتائج کے مطابق جیوری کے اراکین نے ہر زمرے میں درج ذیل شرکاء کو پہلی پوزیشن کا حقدار قرار دیا: آشر حسین تقریری مقابلہ (انگریزی) NUST، یسرن طارق بلوچ تقریری مقابلہ (اردو) NUST، انعام اللہ مضمون نویسی (انگریزی) (بلوچستان یونیورسٹی)، رضیہ نذیر مضمون نویسی (اردو) بلوچستان یونیورسٹی، مزا احسان پوسٹر سازی یونیورسٹی لا کالج، سرفراز خطاطی بلوچستان یونیورسٹی۔ اختتامی کلمات میں ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان، جناب نیاز حسین نے مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبہ و طالبات کے پراعتماد خیالات، تخلیقی صلاحیتوں اور جوش و جذبے کو سراہا۔ انہوں نے جیوری کے اراکین اور متعلقہ جامعات کے فوکل پرسنز کا بھی شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 18 عصرِ نو مستونگ

اسلامک اور این آر ایس پی کے نمائندگان کو بار بار طلب کیا اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ آخر دیگر بینکوں کے برعکس بینک اسلامک کی جانب سے تاخیر کیوں کی جا رہی ہے۔ ان کی اسی مسلسل کاوش نے بالآخر بینک اسلامک کے ہیڈ آفس کراچی تک رسائی حاصل کی، جہاں ایچ آر ڈویژن کے سید غلام عباس نے معاملے کا نوٹس لیا اور رقم کی ادائیگی کی راہ ہموار ہوئی۔ آج وہ دن آ گیا جس کا یہ خاندان چار ماہ سے انتظار کر رہے تھے۔ محمد کاشف بلوچ کی زیر صدارت منعقدہ تقریب میں پندرہ لاکھ روپے کی امدادی رقم بذات خود ان کے ہاتھوں متاثرین میں تقسیم کی گئی۔ تقریب میں این آر ایس پی خضدار کے ڈی پی ایم محمد جان مینگل، بینک اسلامک کے برانچ آپریشن مینیجر فہد گل، سی پی اے آر ایس او محمد سعد احمد اور این آر ایس پی کے ایم اینڈ ای بلال اقبال بھی موجود تھے۔ تقریب کے موقع پر لی گئی تصاویر اس پوری کہانی کی عکاسی کرتی ہیں۔ ایک تصویر میں محمد کاشف بلوچ متاثرین کو رقم تھماتے دکھائی دیتے ہیں، تو دوسری میں وہ ان کے مسائل غور سے سنتے اور تفصیلات سے آگاہ کرتے نظر آتے ہیں۔ ایک گروپ فوٹو میں وفاقی محتسب خضدار، این آر ایس پی اور بینک اسلامک کے نمائندگان کی موجودگی اس بات

کی گواہ ہے، جس کی بنیاد محمد کاشف بلوچ کی کاوش اور تمام متعلقہ اداروں کے باہمی تعاون اور اشتراک پر استوار رہی۔ یہ کہانی اس بات کا ثبوت ہے کہ جب ایک افسر ذمہ داری کو محض فائل نہیں بلکہ انسانوں کا مسئلہ سمجھ کر حل کرنے کی ٹھان لے تو نتائج کس قدر خوشگوار ہو سکتے ہیں۔

بقیہ 19 عصرِ نو مستونگ

کے مستقبل کو متاثر کرتا ہے۔ منشیات کے کاروبار اور استعمال کی روک تھام کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے کے ساتھ ساتھ عوام میں شعور و آگاہی پیدا کرنے پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ نوجوانوں کو منشیات سے محفوظ رکھنا حکومت، والدین اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ سرکاری محصولات میں اضافہ صوبے کی مالی ضروریات پوری کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ٹیکس اور فیسوں کی وصولی میں شفافیت، قانونی تقاضوں کی پاسداری اور شہریوں کو غیر ضروری مشکلات سے بچانا ضروری ہے۔ محکمے کے امور میں بہتری کے لیے جدید طریقہ کار اور مؤثر نگرانی کو فروغ دینا چاہیے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت مختلف شعبوں میں اقدامات کر رہی ہے۔ ترقیاتی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سرکاری اداروں کے درمیان رابطے اور تعاون کو مزید مضبوط کرنا ہوگا تاکہ عوام کو بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی، امن و امان کے قیام، نوجوانوں کے بہتر مستقبل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔ حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں عوامی مفاد، اداروں کی بہتری اور صوبے میں ترقی کے عمل کو آگے بڑھانا شامل ہونا چاہیے۔ پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محکمہ ایکسائز کی کارکردگی میں بہتری، منشیات کی روک تھام، محصولات کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے متعلقہ فورمز پر اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 20 عصرِ نو مستونگ

فیصل خان جمالی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، جن کی خصوصی کاوشوں سے گنداخہ شہر کے عوام کو فائر بریگیڈ جیسی اہم سہولت میسر آرہی ہے۔ یہ منصوبہ شہر کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے ہنگامی حالات اور آتشزدگی کے واقعات میں بروقت امدادی کارروائیوں میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی جانب سے بھی تعمیراتی کام کو جلد مکمل کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس پر وہ ان کے شکر گزار ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے محمد یاسین جمالی کی کاوشوں کو بھی سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر جاوید جمالی نے کہا کہ فائر بریگیڈ آفس کی تکمیل سے گنداخہ شہر اور گردونواح کے عوام کو ایک اہم سہولت میسر آئے گی اور ہنگامی حالات میں عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 21 عصرِ نو مستونگ

جائے، تاکہ عوام کو اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے بار بار دوسرے شہروں کے چکر نہ لگانے پڑیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر کی مستقل موجودگی سے نہ صرف عوامی شکایات کے ازالے میں مدد ملے گی بلکہ سرکاری معاملات کی نگرانی، انتظامی امور کی بہتری اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں بھی مؤثر کردار ادا کیا جا سکے گا۔ اہل علاقہ اور سماجی حلقوں نے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی سے بھی پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس اہم عوامی مسئلے کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رابطہ کریں اور تحصیل گنداخہ میں اسسٹنٹ کمشنر کی مستقل تعیناتی یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ تحصیل گنداخہ کی انتظامی اہمیت اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اقدامات کیے جائیں، تاکہ شہریوں کو مقامی سطح پر سرکاری سہولیات میسر آئیں اور انہیں اپنے روزمرہ کے انتظامی امور کے لیے پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 22 عصرِ نو مستونگ

منصوبہ گوادر کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر فری زون میں قائم صنعتی منصوبے ملکی معیشت، تجارت اور برآمدات کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ایسے منصوبوں سے مقامی سطح پر کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور گوادر کو ایک اہم تجارتی و صنعتی مرکز بنانے میں مدد ملے گی۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر پورٹ فری زون میں سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کو اہمیت دیتی ہے، جبکہ ایسے منصوبوں کی ترقی سے گوادر کی معاشی اہمیت میں مزید اضافہ ہوگا۔

بقیہ 23 عصرِ نو مستونگ

2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دوروزہ نمائش 15 اور 16 اکتوبر کو جاری رہے گی، جس کا اہتمام اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) نے بلوچستان ریور بیسنز واٹر ریسورسز پروگرام (RBWRP) کے تحت کیا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کا بیشتر حصہ خشک اور نیم خشک خطے پر مشتمل ہے، تاہم صوبے کے متعدد علاقے اپنی زرعی پیداوار کے باعث فوڈ باسکٹ کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا تقریباً 43 فیصد حصہ ہے اور یہاں زراعت کے شعبے میں ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ صوبے میں زرعی ترقی کے لیے مختلف علاقوں میں منصوبوں پر کام جاری ہے اور پانی کے ذخائر میں اضافے کے لیے ڈیمز بھی تعمیر کیے جارہے ہیں۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں تقریباً 60 لاکھ جانور موجود ہیں اور بھیڑ بکریوں کی بڑی تعداد صوبے کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی طرح بلوچستان کی وسیع ساحلی پٹی اور سمندری حدود ماہی گیری کے شعبے میں ترقی کے نمایاں مواقع فراہم کرتی ہیں، جن سے ملک کے لیے زرمبادلہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ تاہم غیر قانونی ماہی گیری کی روک تھام اور سمندری وسائل کے تحفظ پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے کی ترقی کے لیے بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون، کسانوں کی جدید زرعی تکنیکوں سے آگاہی اور زمینداروں کی استعداد کار میں اضافے کی ضرورت ہے۔ زراعت میں جدید طریقے اپنا کر پانی کے ضیاع کو کم کیا جاسکتا ہے، کیونکہ زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے کم ہو رہی ہے، جو صوبے کے لیے ایک اہم چیلنج ہے۔ صوبائی وزیر نے اس امر پر زور دیا کہ زرعی شعبے کی بہتری کے لیے حکومتی اقدامات کے ساتھ ساتھ کسانوں، زمینداروں اور متعلقہ اداروں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اس سلسلے میں عوامی سطح پر شعور اجاگر کرنا اور وسائل کا مؤثر استعمال یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ افتتاحی تقریب کے بعد صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے نمائش میں لگائے گئے زرعی مصنوعات کے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا اور وہاں پیش کی گئی مصنوعات کا جائزہ لیا۔ نمائش کا مقصد زرعی شعبے سے وابستہ چھوٹے کاروباری اداروں، کسانوں اور کاروباری افراد کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے، منڈیوں تک رسائی بہتر بنانے، کاروباری روابط کو فروغ دینے اور پائیدار زرعی ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ تقریب میں محکمہ زراعت و کوآپریٹوز، محکمہ لائیواسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ، محکمہ ترقی نسواں اور بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندوں سمیت دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ تقریب کے شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ایسی نمائشوں کے انعقاد سے بلوچستان کی زرعی معیشت کو مستحکم کرنے، چھوٹے کاروباری اداروں کی حوصلہ افزائی کرنے اور مقامی زرعی مصنوعات کو مؤثر انداز میں مارکیٹ تک پہنچانے میں مدد مل سکتی ہے۔

بقیہ 24 عصرِ نو مستونگ

ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی طاہر شاہ یوسفزئی، حاجی روزی خان مندوخیل، سہیل خان کاکڑ اور آل بلوچستان منی مزدا گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بابو جان رئیسانی نے بھی شرکت کی۔ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے باہمی مشاورت، مؤثر رابطوں اور مشترکہ جدوجہد کو فروغ دیا جائے۔ شرکاء نے اتحاد و اتفاق برقرار رکھنے اور دونوں شعبوں کے مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

بقیہ 25 عصرِ نو مستونگ

متعلقہ حکام تک پہنچانے اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ انہیں روزمرہ زندگی میں

درپیش مشکلات سے نجات مل سکے۔ اس موقع پر سردار محمد ہارون خان جمالی نے عوام کی شکایات اور مسائل کو غور سے سنا اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ حلقے کے عوام کو درپیش مسائل کا حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی سردار خاندان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی مسائل سے آگاہی حاصل کرنا اور ان کے حل کے لیے متعلقہ امور پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سردار محمد ہارون خان جمالی نے کہا کہ عوام اور ان کے درمیان رابطے کو برقرار رکھنا ضروری ہے، کیونکہ عوامی مسائل سے براہ راست آگاہی حاصل ہونے سے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقے کے لوگوں کو درپیش مشکلات کے ازالے، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی نوعیت کے مسائل کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے باہمی رابطے اور تعاون کو فروغ دینا ضروری ہے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ امور پر توجہ دی جائے گی اور جہاں ضرورت ہوئی، وہاں متعلقہ حکام سے بھی رابطہ کیا جائے گا تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کم کرنے میں مدد مل سکے۔

بقیہ 26 عصرِ نو مستونگ

پیش رفت ہے، جس سے ہنگامی حالات میں فوری امدادی کارروائیوں اور آتشزدگی جیسے ناخوشگوار واقعات پر بروقت قابو پانے میں مدد ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر جاوید جمالی نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صحافیوں سے ٹیلیفونک گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فائر بریگیڈ کی سہولت علاقے میں عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اہم کردار ادا کرے گی۔ اس ادارے کے قیام سے آتشزدگی اور دیگر ہنگامی واقعات کی صورت میں قیمتی جانوں اور املاک کو نقصان سے بچانے میں مدد مل سکے گی۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے مزید کہا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ گنداخہ کو ترقیاتی کاموں سے آراستہ کر کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں، تاکہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت، شہری سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی تعمیر و ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان شاء اللہ گنداخہ کی خوشحالی، ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے اور علاقے کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 27 عصرِ نو مستونگ

ہے۔ یہ دن اس حقیقت کی یاد دہانی بھی ہے کہ دیہی خواتین کی محنت اور خدمات کے اعتراف کے ساتھ ان کے بنیادی حقوق، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع یقینی بنانا ضروری ہے۔ بلوچستان میں دیہی خواتین زراعت، مال مویشیوں کی دیکھ بھال، دودھ اور دیگر زرعی مصنوعات کی تیاری، خوراک کے ذخیرے، گھریلو دستکاری، قالین بافی، کڑھائی، پانی کے انتظام اور خاندانوں کی کفالت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ خواتین کی یہ خدمات نہ صرف دیہی معیشت کو سہارا دیتی ہیں بلکہ مقامی ثقافت، روایتی ہنر اور خاندانی نظام کے تسلسل میں بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ اس کے باوجود ان کی بڑی تعداد کی محنت کو باقاعدہ معاشی قدر نہیں دی جاتی جبکہ انہیں اپنی آمدنی، وسائل اور مستقبل سے متعلق فیصلوں میں بھی محدود اختیار حاصل ہوتا ہے۔ عورت فاؤنڈیشن اور ایوا جی الائنس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کی دیہی خواتین کو غربت، ناخواندگی، صحت کی ناکافی سہولیات، غذائی قلت، صاف پانی کی عدم دستیابی، طویل سفری فاصلے، محدود روزگار، موسمیاتی تبدیلیوں، خشک سالی اور پانی کی کمی جیسے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ دور دراز علاقوں میں اسکولوں، بنیادی مراکز صحت، ترقیاتی اداروں اور مالیاتی خدمات تک محدود رسائی ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کرتی ہے۔ دیہی خواتین کو زمین اور جائیداد کی ملکیت، وراثت میں حصہ، زرعی وسائل، قرضوں اور منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے میں بھی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کے تیار کردہ زرعی اجناس، دستکاری اور دیگر مصنوعات کو مناسب قیمت اور مارکیٹ نہ ملنے کے باعث ان کی معاشی خودمختاری متاثر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ گھریلو تشدد، صنفی امتیاز، کم عمری کی شادی، نقل و حرکت پر پابندیاں اور فیصلہ سازی میں محدود شرکت جیسے مسائل بھی خواتین کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ عورت فاؤنڈیشن اور ایوا جی الائنس نے اس امر پر زور دیا کہ دیہی خواتین کو محض امداد یا فلاحی منصوبوں کے مستحقین کے طور پر دیکھنے کے بجائے انہیں ترقی کے عمل میں فعال شراکت دار، بااختیار کارکن، کاروباری شخصیات اور فیصلہ ساز تسلیم کیا جائے۔ ان کے مسائل کا پائیدار حل اسی صورت ممکن ہے جب حکومتی پالیسیوں، ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ سازی میں ان کی ضروریات اور ترجیحات کو مرکزی حیثیت دی جائے۔ عورت فاؤنڈیشن بلوچستان اور ایوا جی الائنس نے حکومت بلوچستان پر زور دیا کہ دیہی خواتین کے لیے معیاری تعلیم، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، بنیادی صحت، زچہ و بچہ کی نگہداشت، غذائیت، صاف پانی اور محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے۔ خواتین کسانوں اور مال مویشی پالنے والی خواتین کو جدید زرعی تربیت، موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی ٹیکنالوجی، بہتر بیج، مویشیوں کی صحت سے متعلق خدمات اور پانی کے مؤثر استعمال کے طریقوں تک رسائی فراہم کی جائے۔ اداروں نے مطالبہ کیا کہ خواتین کو آسان شرائط پر بلاسود یا کم لاگت قرضوں، مالیاتی خواندگی، ڈیجیٹل بینکاری، کاروباری تربیت اور آن لائن و مقامی منڈیوں تک رسائی فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنی زرعی پیداوار، دستکاری اور روایتی ہنر کو پائیدار کاروبار میں تبدیل کر سکیں۔ دیہی علاقوں میں خواتین کے لیے خصوصی کاروباری مراکز، مقامی مصنوعات کی نمائش و فروخت کے مواقع اور خواتین کی زیر قیادت کوآپریٹو اداروں کے قیام کی بھی حوصلہ افزائی کی جائے۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ دیہی خواتین کے زمین اور وراثت کے حقوق کے تحفظ کے لیے قانونی آگاہی، مفت قانونی معاونت اور شکایات کے ازالے کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ گھریلو تشدد اور دیگر صنفی بنیادوں پر تشدد سے متاثرہ خواتین کے لیے محفوظ پناہ گاہوں، نفسیاتی، سماجی معاونت، قانونی مدد اور متعلقہ اداروں تک فوری رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ مقامی سطح پر خواتین کے تحفظ اور انصاف کے نظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ خواتین کے خلاف تشدد کی روک تھام کے لیے مردوں، قبائلی و سماجی رہنماؤں، اساتذہ اور مقامی کمیونٹیز کو بھی شامل کیا جائے۔ عورت فاؤنڈیشن اور ایوا جی الائنس نے حکومت بلوچستان سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ دیہی خواتین کے مخصوص ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کیا جائے، خواتین کی ضروریات کے مطابق صنفی بنیادوں پر بجٹ سازی کو مؤثر بنایا جائے اور تمام متعلقہ محکموں، بالخصوص محکمہ خواتین کی ترقی، زراعت، لائیو اسٹاک، صحت، تعلیم، سماجی بہبود اور مقامی حکومتوں کے درمیان مربوط حکمت عملی اپنائی جائے۔ ضلعی سطح پر دیہی خواتین کی نمائندگی کے ساتھ مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اور سرکاری منصوبوں کی پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ لے کر نتائج عوام کے سامنے پیش کیے جائیں۔ دونوں اداروں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بلوچستان کی دیہی خواتین کو مقامی حکومتوں، کسان تنظیموں، ترقیاتی کمیٹیوں اور پالیسی سازی کے فورمز میں مؤثر نمائندگی دی جائے۔ ان کی ضروریات اور تجربات کو ترقیاتی منصوبوں میں شامل کیے بغیر پائیدار اور جامع ترقی کا ہدف حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ عورت فاؤنڈیشن بلوچستان اور ایوا جی الائنس نے کہا کہ دیہی خواتین کی معاشی خودمختاری، سماجی تحفظ اور بنیادی حقوق کا احترام نہ صرف خواتین کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائے گا بلکہ خاندانوں کی خوشحالی، غذائی تحفظ، غربت میں کمی اور بلوچستان کی مجموعی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ آخر میں سول سوسائٹی کے اداروں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دیہی خواتین کے حقوق، تحفظ، بااختیار بنانے اور صنفی مساوات کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے، اور حکومت، سول سوسائٹی، نجی شعبے اور مقامی کمیونٹیز پر زور دیا کہ وہ مل کر ایسا ماحول پیدا کریں جہاں بلوچستان کی ہر دیہی خاتون عزت، تحفظ، مساوی مواقع اور معاشی خودمختاری کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ دیہی خواتین کی محنت کو تسلیم کرنا کافی نہیں، انہیں حقوق، وسائل، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا بھی ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

بقیہ 28 عصرِ نو مستونگ

نمائندے محمد حنیف بھی موجود تھے دورے کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نمائندے اور مقامی رہنماؤں نے قادر بخش جاموٹ کو واٹر سپلائی اسکیم اسماعیلانی پر جاری کام اور اس کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر علاقے کے معززین اور جام گروپ اسماعیلانی کے ذمہ داران نے گوٹھ اسماعیلانی کے تمام گھروں تک پینے کے صاف

پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اسکیم کی توسیع، اوور ہیڈ ٹینک کو فعال بنانے، اسکیم کی حفاظتی چار دیواری کی تعمیر اور دیگر ضروری کاموں کی تکمیل پر زور دیا۔ قادر بخش جاموٹ نے اس موقع پر کہا کہ واٹر سپلائی اسکیم اسماعیلانی کی توسیع فوری طور پر انتہائی ضروری ہے، تاکہ گوٹھ اسماعیلانی کے ہر گھر تک پانی پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اس اہم عوامی مسئلے کے حل کے لیے اپنے محبوب قائد وفاقی وزیر تجارت جام میر کمال خان عالیانی، نوابزادہ میر زرین مگسی، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لسبیلہ کے ذمہ داران سے فوری رابطہ کیا جائے گا، تاکہ اسکیم کی توسیع سمیت دیگر ضروری اقدامات کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ علاقے کے معززین و معتبرین اور جام گروپ اسماعیلانی کے ذمہ داران نے اس اہم عوامی منصوبے میں دلچسپی لینے اور گوٹھ اسماعیلانی کے عوام کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات پر وفاقی وزیر تجارت جام میر کمال خان عالیانی، نوابزادہ میر زرین مگسی، جام گروپ لسبیلہ کی ٹیم، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لسبیلہ کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا۔ گوٹھ اسماعیلانی کے عوام کا مطالبہ ہے کہ واٹر سپلائی اسکیم کی توسیع، اوور ہیڈ ٹینک کی فعالیت اور حفاظتی چار دیواری کی تعمیر جیسے منصوبوں کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کیا جائے، تاکہ علاقے کے تمام مکینوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آسکے۔

بقیہ 29 عصرِ نو مستونگ

اسٹاک کی جانب سے مویشیوں کے تحفظ اور علاج معالجے کے لیے کوئی حفاظتی کیمپ یا ویکسینیشن مہم نہیں چلائی گئی، جس کی وجہ سے بیماریاں شدت اختیار کر رہی ہیں۔ محکمہ لائیو اسٹاک کی مجرمانہ خاموشی اور عدم توجہی پر شدید ردعمل دیتے ہوئے مقامی مالداروں نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور اور اعلیٰ حکام سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ مالداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ لائیو اسٹاک کی خاموشی و غفلت کا سخت انداز میں نوٹس لیا جائے اور تمام تحصیلوں اور متاثرہ دیہی علاقوں میں فوری طور پر لائیو اسٹاک کے ہنگامی کیمپس قائم کیے جائیں تاکہ قیمتی مال مویشیوں کو تلف ہونے سے بچایا جاسکے اور غریب مالداروں کو معاشی نقصان ہونے سے روکا جاسکے۔

بقیہ 30 عصرِ نو مستونگ

ہے کہ شہر میں مسافر خانہ تعمیر کرنے کے لیے فوری عملی اقدامات کیے جائیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے پاس موجود اضافی فنڈز کو عوامی فلاح و بہبود کے ایسے ضروری منصوبوں پر خرچ کیا جانا چاہیے، تاکہ شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ گنداخہ میں مسافر خانہ کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ شہر میں آنے اور یہاں سے دوسرے علاقوں کی جانب سفر کرنے والے افراد کو انتظار کے لیے مناسب جگہ میسر نہیں۔ خصوصاً خواتین، بچوں اور بزرگوں کو سڑکوں کے کنارے یا کھلی جگہوں پر بیٹھ کر انتظار کرنا پڑتا ہے، جو ان کے لیے باعث پریشانی ہے۔ اہل علاقہ اور سماجی حلقوں نے کمشنر نصیرآباد ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد سے پرزور اپیل کی ہے کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے دستیاب اضافی فنڈز سے مسافر خانہ کی تعمیر کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے۔ ان کے مطابق یہ منصوبہ نہ صرف عوامی ضرورت پوری کرے گا بلکہ ایک اہم فلاحی اقدام اور کار خیر بھی ثابت ہوگا، جس سے روزانہ سفر کرنے والے شہریوں، خواتین، بچوں اور بزرگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

بقیہ 31 عصرِ نو مستونگ

کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اساتذہ کا فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں احساس فرض شناسی، خلوص اور محنت کے ساتھ ادا کریں تاکہ طالبات تعلیم کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر سکیں۔ مسعود سلیم نے اس بات پر زور دیا کہ اسکولوں کی بہتری اور تعلیمی معیار میں اضافے کے لیے تمام ہیڈز اور اساتذہ کو باہمی تعاون، ذمہ داری اور یکسوئی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ اور نئی نسل کی بہتر تربیت کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں اور ان کی محنت، لگن ہی طالبات کے مستقبل کو روشن بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ لہٰذا تمام اسکول سربراہان اور معلمات اپنے فرائض کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے تعلیمی ترقی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود سلیم نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کا حل اور اسکولوں میں ضروری سہولیات کی فراہمی محکمہ تعلیم کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بہتر ماحول اور بنیادی سہولیات کی دستیابی سے تدریسی عمل کو مؤثر بنانے اور طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ محکمہ تعلیم لسبیلہ تعلیمی اداروں کی بہتری، درپیش مسائل کے ازالے اور طالبات کو بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ 32 عصرِ نو مستونگ

ضوابط کے مطابق مکمل کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری فنڈز سے تعمیر ہونے والی عمارتیں پائیدار اور معیاری ہونی چاہئیں تاکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

بقیہ 33 عصرِ نو مستونگ

افسوسناک سانحہ ہے، اور معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا یہ اچانک ضیاع پوری قوم کے لیے شدید صدمے کا باعث بنا ہے۔ انہوں نے جاں بحق ہونے والے طلبہ کے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت اور مخلصانہ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ اور جمعیت علماء اسلام کے تمام کارکنان سوگوار خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع نے بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق بچوں کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور تمام لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے تمام بچوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے بھی خصوصی دعا کی ہے۔

بقیہ 34 عصرِ نو مستونگ

تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی، جرائم کی روک تھام اور شہر میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے حوالے سے ضروری اور سخت ہدایات جاری کیں۔ ڈی آئی جی رخشان رینج عبدالحئی بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ خاران پولیس کو نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی اور ایگل اسکواڈ کے قیام کا بنیادی مقصد شہر کے گلی محلوں میں پولیس گشت (پیٹرولنگ) کو مزید مؤثر و فعال بنانا، اسٹریٹ کرائمز اور دیگر جرائم کی سرکوبی کرنا اور شہریوں کو کسی بھی ناگہانی صورتحال میں بروقت پولیس امداد فراہم کرنا ہے۔ افتتاحی تقریب کے فوراً بعد ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں کو نئی فراہم کردہ موٹر سائیکلوں پر خاران شہر کے مختلف حساس علاقوں، تجارتی مراکز اور اہم شاہراہوں پر گشت کے لیے روانہ کر دیا گیا۔

بقیہ 35 عصرِ نو مستونگ

جائیں جن سے سیکیورٹی کے تقاضے بھی پورے ہوں اور شہریوں کو سہولت بھی میسر آئے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک ہے، چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے سدباب کے لیے متعلقہ انٹیلیجنس اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کا مؤثر انداز میں احساس کرتے ہوئے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ بالخصوص بلرار گنجی، اسریاب، قمرانی روڈ اور شہر کے دیگر علاقوں میں پولیس تھانوں کی حدود کے اندر جرائم کی روک تھام اور قانون کی عملداری یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنا ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، لہٰذا سیکیورٹی اقدامات کا مقصد شہریوں کی نقل و حرکت محدود کرنا نہیں بلکہ جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہونا چاہیے۔ جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ امداد چوک کے قریب زرغون روڈ پر قائم ایف سی چیک پوسٹ کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات کا فوری نوٹس لیا جائے، ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں اور شہر بھر میں امن و امان کی بہتری کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تاکہ شہریوں کو تحفظ، سہولت اور پرامن ماحول میسر آسکے۔

بقیہ 36 عصرِ نو مستونگ

صوبائی وزیر نے فیتہ کاٹ کر دو روزہ نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف زرعی مصنوعات کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کا بیشتر حصہ خشک اور کم بارش والے خطے پر مشتمل ہے، تاہم صوبے کے متعدد علاقے اپنی زرعی پیداوار کے باعث فوڈ باسکٹ کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ زراعت کے شعبے میں مزید پیش رفت کے لیے پانی کے وسائل کا مؤثر استعمال، آبی ذخائر کی تعمیر اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں زرعی ترقی کے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے، جن کا مقصد پیداوار میں اضافہ اور زمینداروں کے لیے بہتر

مواقع پیدا کرنا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں لائیو اسٹاک اور ماہی گیری کے شعبوں میں بھی وسیع امکانات موجود ہیں۔ صوبے میں بھیڑ بکریوں سمیت مویشیوں کی بڑی تعداد پائی جاتی ہے، جبکہ طویل ساحلی پٹی اور وسیع سمندری حدود ماہی گیری کے شعبے کی ترقی کے لیے اہم مواقع فراہم کرتی ہیں۔ تاہم غیر قانونی ماہی گیری کی روک تھام اور سمندری وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے کی ترقی کے لیے بین الاقوامی اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون سے استفادہ کیا جانا چاہیے۔ زمینداروں اور کسانوں کو جدید زرعی ٹیکنالوجی اور طریقوں سے آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ پانی کے ضیاع کو کم، زیر زمین پانی کے تیزی سے گرتے ہوئے ذخائر کو محفوظ اور زرعی پیداوار کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ صوبے میں زرعی اور آبی وسائل کے تحفظ کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کیا جائے۔ اس موقع پر ایف اے او کے نمائندے ولید مہدی نے کہا کہ بلوچستان میں یہ پہلی فوڈ اینڈ ایگری بزنس 2026 کا اہتمام اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت FAO نے بلوچستان ریور بیسنز واٹر ریسورسز پروگرام RBWRP کے تحت کیا ہے۔ اور یہ تقریب 15 اور 16 اکتوبر تک جاری رہے گی، انہوں نے کہا کہ اس نمائش کا مقصد زرعی شعبے سے وابستہ چھوٹے کاروباری اداروں، کسانوں اور کاروباری افراد کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے، منڈیوں تک رسائی بہتر بنانے اور کاروباری روابط کے فروغ کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ تقریب میں متعلقہ محکموں اور شعبہ زراعت سے وابستہ نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ اس نوعیت کی نمائشیں بلوچستان کی زرعی معیشت کو مستحکم کرنے، چھوٹے کاروباری اداروں کی حوصلہ افزائی اور مقامی زرعی مصنوعات کی مارکیٹ تک رسائی بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔ تقریب سے محترمہ اسدی بتول چیف آرگنائزر اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 37 عصرِ نو مستونگ

کہنا ہے کہ تربت میں انجینئرنگ یونیورسٹی کے سب کیمپس کے قیام سے پورے مکران میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔ والدین کو امید پیدا ہوئی تھی کہ اب ان کے بچوں، بالخصوص طالبات کو اعلیٰ فنی اور انجینئرنگ تعلیم کے لیے کوئٹہ، خضدار، کراچی یا ملک کے دیگر دور دراز شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا، اور جدید تعلیم ان کی دہلیز پر دستیاب ہوگی۔ تاہم تقریباً دو سال سے نئے داخلے نہ ہونے کے باعث یہ امیدیں مایوسی میں تبدیل ہوتی جا رہی ہیں۔ والدین اور عوامی حلقوں نے کہا کہ ہم خود کو خوش قسمت سمجھ رہے تھے کہ اعلیٰ اور جدید تعلیم ہمارے گھروں کی دہلیز تک پہنچ گئی ہے اور ہمارے بیٹے اور بیٹیاں انجینئرنگ سمیت مختلف شعبوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے، مگر افسوس کہ داخلوں کی مسلسل بندش سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مکران کے نوجوانوں کو میسر آنے والی یہ اہم تعلیمی سہولت بھی ان سے چھنتی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکران ڈویژن جغرافیائی اعتبار سے ملک کے بڑے تعلیمی مراکز سے بہت دور واقع ہے۔ متوسط اور کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کی خاطر کراچی، کوئٹہ، خضدار یا دیگر شہروں میں بھیجنا، رہائش، سفری اخراجات اور دیگر تعلیمی مصارف کے باعث انتہائی مشکل ہے۔ خصوصاً طالبات کے لیے دور دراز شہروں میں جا کر تعلیم حاصل کرنے میں مالی اور معاشرتی مشکلات مزید بڑھ جاتی ہیں۔ ایسے حالات میں تربت کا انجینئرنگ کیمپس علاقے کے نوجوانوں کے لیے محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ اعلیٰ فنی تعلیم تک رسائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق اگر کسی تعلیمی ادارے میں اساتذہ، انتظامی عملے یا بنیادی سہولیات کی کمی ہے تو اس کا حل داخلے بند رکھنا نہیں بلکہ ان کمیوں کو فوری طور پر پورا کرنا ہونا چاہیے۔ دو تعلیمی سال نوجوانوں کی زندگی میں معمولی مدت نہیں ہوتے۔ ہر سال سینکڑوں طلبہ انٹرمیڈیٹ مکمل کرکے اعلیٰ تعلیم کے مرحلے میں داخل ہوتے ہیں اور مقامی سطح پر مواقع نہ ملنے کی صورت میں بہت سے نوجوان اپنی پسند کے شعبوں میں تعلیم حاصل کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ شہریوں نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر تربت میں اعلیٰ فنی و انجینئرنگ تعلیم کے فروغ کے لیے کیمپس قائم کیا گیا تھا تو پھر تقریباً دو سال سے نئے داخلے کیوں نہیں کیے جا رہے؟ اساتذہ اور ضروری سہولیات کی کمی کو بروقت دور کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے اور آئندہ تعلیمی سیشن میں داخلے شروع کرنے کے لیے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے؟ متعلقہ حکام کو ان سوالات کا واضح جواب دے کر والدین اور طلبہ میں پائی جانے والی بے یقینی ختم کرنی چاہیے۔ عوامی حلقوں اور والدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر تعلیم، محکمہ ہائر ایجوکیشن بلوچستان اور بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کو محض ایک ادارے کے انتظامی مسئلے کے بجائے مکران کے نوجوانوں کے تعلیمی مستقبل کے مسئلے کے طور پر دیکھا جائے اور فوری طور پر اعلیٰ سطحی نوٹس لیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سب کیمپس تربت میں اساتذہ کی تمام خالی اور ضروری آسامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر پر کیا جائے، تدریسی و انتظامی عملہ فراہم کیا جائے، لیبارٹریوں، کلاس رومز اور دیگر ضروری تعلیمی سہولیات کو فعال اور بہتر بنایا جائے اور نئے تعلیمی سیشن کے لیے داخلوں کا باقاعدہ شیڈول فوری طور پر جاری کیا جائے۔ عوامی حلقوں نے مزید کہا کہ بلوچستان بالخصوص مکران کے نوجوان پہلے ہی اعلیٰ اور فنی تعلیم کے محدود مواقع، طویل فاصلوں اور مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے میں موجود تعلیمی اداروں کو غیر فعال یا محدود کرنے کے بجائے انہیں مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ تربت میں انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم کا تسلسل صرف ضلع کیچ نہیں بلکہ گوادر، پنجگور اور پورے مکران ڈویژن کے نوجوانوں کے مستقبل سے وابستہ ہے۔ والدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے خصوصی اپیل کی کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر متعلقہ محکموں اور یونیورسٹی انتظامیہ سے رپورٹ طلب کریں اور واضح ہدایات جاری کریں کہ سب کیمپس تربت میں درکار اساتذہ اور سہولیات کی فراہمی کے ساتھ نئے داخلوں کا عمل بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مکران کے نوجوانوں کو اعلیٰ فنی اور انجینئرنگ تعلیم سے محروم رکھنا علاقے کی تعلیمی اور معاشی ترقی کو متاثر کر سکتا ہے۔ حکومت اگر بلوچستان میں تعلیم، ہنرمندی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے عزم کو عملی شکل دینا چاہتی ہے تو تربت کے اس اہم تعلیمی ادارے کو مکمل طور پر فعال کرنا ناگزیر ہے۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی کہ صوبائی حکومت، محکمہ ہائر ایجوکیشن اور یونیورسٹی انتظامیہ مکران کے طلبہ و طالبات کے تعلیمی مستقبل کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اقدامات کریں گے تاکہ مزید ایک تعلیمی سال ضائع ہونے سے پہلے نئے داخلوں کا اعلان ہو سکے اور مکران کے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ فنی و انجینئرنگ تعلیم کا یہ اہم دروازہ دوبارہ پوری طرح کھل سکے۔

بقیہ 38 عصرِ نو مستونگ

کے تبادلوں کو فروغ دیا جائے گا۔ اس شراکت داری کے تحت پاکستان کی منتخب جامعات میں الیسکو چیئرز قائم کرنے، پاکستانی اور عرب طلبہ کے لیے وظائف اور تربیتی مواقع فراہم کرنے، ماہرین کے تبادلوں اور بہترین تعلیمی و تحقیقی تجربات کے اشتراک پر بھی اتفاق کیا گیا۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب او آئی سی کامسٹیک سیکرٹریٹ اسلام آباد میں منعقد ہوئی، جس میں وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر نے خصوصی شرکت کی۔ وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی جانب سے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ضیا الحق، او آئی سی کامسٹیک کی جانب سے کوآرڈینیٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری اور الیسکو کی جانب سے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد ولد عمرنے معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر وجیہہ قمر نے معاہدے کو پاکستان اور عرب دنیا کے درمیان تعلیمی و سائنسی تعلقات کے فروغ میں اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس شراکت داری سے پاکستانی نوجوانوں، طلبہ، اساتذہ اور محققین کے لیے وظائف، تربیت، تعلیمی تبادلوں اور مشترکہ تحقیق کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ علم، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں بین الاقوامی تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت پاکستان ایسے بامقصد ادارہ جاتی روابط کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے جو نوجوانوں کو جدید مہارتوں سے آراستہ کرنے اور جامعات کو عالمی علمی و تحقیقی نیٹ ورکس سے منسلک کرنے میں معاون ثابت ہوں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری نے کہا کہ او آئی سی کامسٹیک سہ فریقی تعاون میں رابطہ کار کا کردار ادا کرتے ہوئے پاکستانی اور عرب جامعات، تحقیقی مراکز اور سائنسی اداروں کے درمیان روابط کے قیام، مشترکہ پروگراموں کی تشکیل اور ان پر مؤثر پیش رفت کو یقینی بنانے میں معاونت کرے گا۔ الیسکو کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد ولد عمر نے معاہدے کو پاکستان اور عرب ممالک کے تعلیمی و سائنسی اداروں کو قریب لانے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے تعلیم، ثقافت، سائنس اور ٹیکنالوجی

کے شعبوں میں طویل المدتی تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ضیا الحق نے سہ فریقی اشتراک کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے سے جامعات، سائنس دانوں اور نوجوان محققین کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے جبکہ پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے عرب دنیا کے ساتھ روابط مزید مستحکم ہوں گے۔

بقیہ 39 عصرِ نو مستونگ

یکجہتی، ساختی عدم مساوات اور بڑھتے ہوئے مسلح تنازعات کا سامنا کر رہی ہے۔ انہوں نے غزہ، یوکرین، سوڈان، لبنان، میانمار اور جمہوری جمہوریہ کانگو سمیت مختلف تنازعات سے متاثرہ علاقوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان مقامات پر بین الاقوامی قانون کو نظرانداز کیا جا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انسانی حقوق امن، انصاف اور پائیداری کے لیے امید کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ پاکستانی مندوب سفیر عثمان جدون نے کہا کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اگست 2019 کے بعد سے بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں بنیادی آزادیوں پر پابندیوں کے باعث صورتحال مزید سنگین ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر کی 2018 اور 2019 کی رپورٹس میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے آزادانہ تحقیقات، ذمہ داروں کے احتساب، انسانی حقوق کے اداروں کو بلا رکاوٹ رسائی دینے اور بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن کے قیام پر غور کرنے کی سفارش کی گئی تھی، تاہم ان سفارشات پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ سفیر عثمان جدون نے ہائی کمشنر سے استفسار کیا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں اگست 2019 کے بعد کی صورتحال سمیت تازہ ترین پیش رفت کا احاطہ کرنے والی نئی رپورٹ کب جاری کی جائے گی اور سابقہ دو رپورٹس کی سفارشات پر عملدرآمد کے لیے اب تک کیا ٹھوس اقدامات کیے گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کی جانب سے پاکستانی مندوب کے سوالات کا جواب تاحال موصول نہیں ہوا۔

بقیہ 40 عصرِ نو مستونگ

بہت کچھ سیکھا ہے، اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ پیپلز پارٹی ماورائے آئین کسی اقدام پر رضامندی ظاہر کر رہی ہے تو یہ غلط ہے، پیپلز پارٹی آئین بنانے والی اور اس کی قدر کرنے والی جماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے دور میں تحریک طالبان پاکستان کے افراد کو واپس لایا گیا، اب ہمیں اپنی سرزمین پر ریاستی عملداری بحال کرنا ہوگی، دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاستی سطح پر لڑنا ضروری ہے اور ریاست کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ مذاکرات کے دوران اپوزیشن کے متعدد مطالبات تسلیم کیے گئے تھے اور اپوزیشن اپنے بیشتر مطالبات منوانے میں کامیاب ہو چکی تھی، اگر مذاکرات کامیاب ہوتے تو پولیس اور سیکیورٹی اداروں کا کردار مزید مؤثر ہوتا، تاہم اپوزیشن خود مذاکراتی عمل سے الگ ہوگئی، بیرونی اثر و رسوخ کے تحت بھی مذاکراتی عمل متاثر ہوا۔ پیپلز پارٹی کی رہنما نے کہا کہ لانگ مارچ اور احتجاجی سیاست مسائل کا حل نہیں، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی، ملک کو اس وقت متعدد مسائل کا سامنا ہے اور خطے کی صورت حال کے اثرات ہر فرد پر مرتب ہو رہے ہیں، قومی سانحات کا مقابلہ اتحاد اور یکجہتی سے کیا جاسکتا ہے، جبکہ دہشت گردی سے متاثرہ اضلاع کے عوام کی مشکلات کا ادراک بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ایک فرد کے بجائے ریاست اور عوامی مفاد کو مقدم رکھا جانا چاہیے، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے، سوچیں آپ جو معاہدہ کیے بغیر کس بند گلی میں چلے گئے ہیں، معاہدے پر دستخط ہوتے تو بانی کو تمام سہولتیں ہم یقینی بنانے میں ساتھ دیتے، ہمیں حب الوطنی کا کوئی درس نہ دے، راجا خان کو جیل میں ڈالا گیا کوئی ہنگامہ نہیں ہوا، فریال تالپور کو گرفتار کیا گیا ہم نے کوئی لانگ مارچ نہیں کیا، مجھے میری سرزمین واپس دیں۔

بقیہ 41 عصرِ نو مستونگ

نے کہا کہ پارلیمینٹیرینز کو اپنے ضمیر کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ ایمرجنسی کی توثیق آئینی ذمہ داری ہے یا اسے مسترد کرنا قوم کے سامنے ان کا فرض بنتا ہے۔ انہوں نے ایوان سے اپیل کی کہ وہ ایمرجنسی کی توثیق کی قرارداد کو مسترد کیا جائے۔ پی ٹی آئی چیئرمین نے پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ان جماعتوں کی حکومتیں معیشت اور دہشت گردی سمیت اہم شعبوں میں مطلوبہ نتائج دینے میں ناکام رہی ہیں اور اب وفاقی ڈھانچے کو بھی خطرے میں ڈال رہی ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ خیبرپختونخوا دہشت گردی سے متاثر ایک اہم صوبہ ہے اور دہشت گردی کے مسئلے کو سیاسی اختلافات کی بنیاد پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق، صوبے کے بارے میں وفاقی حکومت کے بیانات کے بین الاقوامی سطح پر بھی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ وزیراعظم سے یہ سوال کریں گے کہ کیا ایک وفاقی اکائی کو دہشت گردی میں ملوث ہونے کے الزام لگانے کی بنیاد کیا ہے۔ چیئرمین نے خبردار کیا کہ ایسے بیانات عالمی اداروں میں پاکستان کے مؤقف کے خلاف استعمال ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے ماضی کے ایک سیاسی بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ بیانات بھی بین الاقوامی سطح پر زیر بحث آ سکتے ہیں۔ پی ٹی آئی چیئرمین نے اپنی جماعت اور وفاقی حکومت کے درمیان مذاکرات کی ناکامی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جماعت نے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا مطالبہ کیا تھا اور یہ ان کا حق تھا۔ ان کے بقول، حکومت ملاقات کو بعد میں کرنے پر اصرار کر رہی تھی، جبکہ پی ٹی آئی پہلے ملاقات چاہتی تھی۔ بیرسٹر گوہر نے الزام لگایا کہ ایک ملاقات کے معاملے پر اختلافات اس حد تک بڑھے کہ خیبرپختونخوا کی منتخب حکومت ختم کردی گئی۔ انہوں نے اس اقدام کو صوبے کے سیاسی مستقبل اور وفاقی نظام کے لیے تشویش ناک قرار دیا۔ خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ اور صوبائی حکومت کی معطلی پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلافات پارلیمانی بحث کا اہم موضوع بنے ہوئے ہیں۔ وفاقی حکومت نے اپنے اقدام کا جواز صوبے میں امن و امان کی صورت حال اور انسداد دہشت گردی کے تقاضوں کو قرار دیا ہے، جبکہ پی ٹی آئی اسے سیاسی اور آئینی اقدام قرار دے کر مسترد کر رہی ہے۔

بقیہ 42 عصرِ نو مستونگ

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس نے خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی تحریک کثرت رائے سے منظور کرلی۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اسپیکر سردار ایاز صادق کی زیر صدارت شروع ہوا، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی، حکومتی و اپوزیشن اراکین کی بڑی تعداد اجلاس میں شریک ہوئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج سے متعلق کاغذات مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیے گئے، صدر مملکت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کاغذات آرٹیکل 232 کی شق 7 کے تحت جبکہ گورنر راج کے نفاذ کے کاغذات آرٹیکل 234 کی شق 3 کے تحت پیش کیے گئے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان مشترکہ اجلاس میں پیش کیے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا دلخراش واقعہ آیا، چھت گرنے سے بچے اور اساتذہ شہید ہوئے، پشاور اسکول واقعے میں شہید ہونے والے بچوں کیلئے دعا مغفرت کی گئی، بچوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کیلئے قواعد معطل کرنے کی تحریک مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، تحریک وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔ صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، اپوزیشن اراکین نے پارلیمنٹ کے سیشن میں احتجاج شروع کردیا۔ اپوزیشن اراکین بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے، اپوزیشن نے گنتی چیلنج کر دی۔ اسپیکر نے قرارداد کے حق اور مخالفت میں اراکین کو گننے کی ہدایت کی، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں 214 اراکین نے حمایت کی، 56 اراکین نے قرارداد کی مخالفت کی۔ مشترکہ اجلاس میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق قرارداد پر بحث شروع ہوئی، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئینی تقاضا پورا کرنے کیلئے آج کا اجلاس بلایا گیا ہے،

سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اس پر بات ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے سوال ہوں گے تو جواب دیں گے، کچھ لوگوں نے اس اقدام بارہ اکتوبر سے جوڑا، ہاؤس بزنس کمیٹی کے اجلاس اسلام آباد اور پشاور میں ہوتے رہے، صوبے میں ایک روز میں کئی مردت، ٹانک، باجوڑ میں واقعات ہوئے، ایسے وقت میں وزیراعلیٰ کو لانگ مارچ کی بجائے ہسپتال میں ہونا چاہیے۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے مشترکہ اجلاس سے خطاب میں کہا کہ جن حالات میں ہمارا ملک پھنس گیا ہے، خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں یہ ہماری اندرونی خامیوں کا نتیجہ ہے، آئین بڑی مشکل سے بنا پاکستان ٹوٹنے کے بعد، پاکستان ٹوٹا بھی ہماری انا کی وجہ سے، سکندر مرزا سے منسلک مشہور ہے یہ اس بندے کا نواسہ ہے جس نے سراج دولا کو دھوکا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آپ نے گورنر راج لگایا، آپ بھی اس میں کود پڑے، قواعد و ضوابط ہماری طرح آپ کے لیے بھی حدود ہے، آپ یہاں بیٹھے تھے آپکی وردیاں پہن کر ادارے 8 ممبران کو اٹھا کر لے گئے، مذاکرات اس بات پر ہوتے پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہوگی، صوبوں کے وسائل پر ان کا حق ہوگا، ہم غیر مشروط مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان ہاتھوں کو روکیں گے، جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائیں گے، گیارہ بارہ لوگوں کو گولیاں ماری گئیں، کیا احتجاج کرنا جرم ہے، لوگوں نے رد عمل دیا آپ کو چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، کیا لوگوں نے بچے اس لیے جنے کہ آپ گولیاں ماریں، ہمارے وزیراعلیٰ، ایم پی اے کو اغوا کیا، آپ اغوا کار ہیں آپ دہشت گرد ہیں۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ فروری الیکشن آپ کو کہا میں ختم کیا آپ جیتے ہیں، کونسی دہشتگردی کی بات کر رہے ہیں، سوویت یونین میں آپ نے فرنٹ اسٹیٹ بنایا، جنگجوؤں کو ٹریننگ آپ نے دی، 6 فرار دہشت گردوں کو وہاں پہنچایا گیا، کیا اس کا ذمہ دار سہیل آفریدی ہے، دہشتگردی آپ لیکر آئے سہیل آفریدی اس وقت بچہ تھا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ دنیا کہتی تھی دنیا کا سب سے خطرناک دہشت گرد آپ کے پاس ہے ہم انکاری تھے، 2 ہیلی کاپٹر آئے اور ہماری سالمیت کی دھجیاں بکھیر گئیں، افغانستان کے باڈر پر 20 فٹ کی دیوار کھڑی کردی، دہشت گرد کہاں سے اتر کر آتے ہیں، طالب آپ کی تخلیق ہے۔ سینیٹر شیری رحمان نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اچکزئی صاحب مارشل لا کی بات نہ کریں، ہم سے پوچھیں مارشل لا میں کیا ہوتا ہے، آپ کی حکومت میں ٹی ٹی پی فائٹرز کو رہا کیا گیا، بینظیر کی شہادت اس لیے نہیں دی کہ دن اور شام کو الگ الگ حکومت ہو، آپ کی قیادت مذاکرات میں نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ اسد قیصر اور بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف آپ کے ساتھ ہیں، پانچ میں سے تین مطالبات ماننا آپ کی فتح تھی، آپ کی قیادت نے آپ کے پیروں تلے زمین کھینچی، آپ کی قیادت نے لانگ مارچ کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ سے کون ڈرتا ہے لانگ مارچ آتے اور گئے، دوسرے ملک سے ڈکٹیشن آرہی تھی ہمیں آواز بھی آرہی تھی، آپ کے ساتھ علاج اور قانونی رسائی کی بات ہوگئی تھی۔ سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ آپ کے ہاتھ میں کوئی اختیار نہیں تھا، ایک صوبے کی اپنی خارجہ پالیسی نہیں ہوسکتی۔ اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ آئین فیڈریشن اور اکائیوں کے درمیان عمرانی معاہدہ اور ترجمان ہے، عوام کے منتخب نمائندوں کو اقتدار سے محروم کرنا آئین کی سنگین خلاف ورزی ہے، سسٹم اسی وجہ سے منہدم ہوا، ہر بیماری کی جڑ اور ماں 8 فروری کے انتخابات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو شہید ہوئیں باہر سے تحقیقات کیوں کرائی گئیں، کیا آپ کو اپنے اداروں پر اعتماد نہیں تھا، سب کے سامنے غیر قانونی کام ہو رہا ہے، بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتیں نہ کروانا غیر قانونی ہے، کیا لانگ مارچ آئین اور قانون کے خلاف ہے، خدا کے لیے پاکستان کو قبرستان نہ بناؤ۔ وفاقی وزیر امیر مقام نے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے دن کو دن کہا اور رات کو رات کہا، 2014 میں اے پی ایس کا واقعہ ہوا اس نے پوری عوام کو ایک پیج پر لایا، نیشنل ایکشن پلان پر سب اکٹھے ہوئے، اس پر عملدرآمد ہوا، بیرسٹر سیف وزیر تھا افغانستان جا کر معاہدے کیے، پھر بدامنی شروع ہوئی، لوگ جنازوں میں نہیں جاسکتے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی عوام نے آپ کو مسترد کردیا، آپ بڑی باتیں کرتے ہیں، پی ٹی آئی کے اچھے لوگوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بیرسٹر گوہر نے اظہار خیال میں کہا کہ ہم پر دہشت گردی کی پشت پناہی کا الزام لگایا گیا، میں اس الزام کو مسترد کرتا ہوں، فیصلہ کرلو کیا ہم دہشت گردوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں، وزیراعظم صاحب آپ نے ہمیں زخم دیا ہے، ہم ایسے بیانات پر لعنت بھیجتے ہیں، بین الاقوامی سطح پر اس بیان کے اثرات ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج ہماری ہے، ہمارا جینا مرنا پاکستان میں ہے، آپ نے وفاق کو داؤ پر لگا دیا ہے، ہم دہشتگردی کی ہر شکل کی مذمت کرتے ہیں، ایک ملاقات کے ذریعے پوری حکومت ختم کردی، اگر ہم دہشت گردی کی پشت پناہی کر رہے ہیں تو ہمیں پھانسی دے دو۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس ملک کے نہیں ہیں تو آج بتا دیں، ہماری نسلیں تمہیں معافی مانگنے پر مجبور کریں گی، ہم سب کچھ ہو سکتے ہیں دہشت گردی کی پشت پناہی نہیں کرسکتے، جتنا جلدی الزام واپس لیں وہ بہتر ہے، ہم آپ کے ایمرجنسی، گورنر راج اور فوج بلانے کو مسترد کرتے ہیں، ہم وہ پاکستان بنائیں گے جس میں آپ کا علاج ہوگا۔ ایمل ولی خان نے کہا کہ دہشتگردی، پی ٹی آئی، گورنر راج اور ایمرجنسی الگ الگ موضوعات ہیں، کسی کی مخالفت میں بہت آگے جانا اور کہیں سپورٹ کرنا ناقابل قبول ہے، میں اس ریاست سے چند سوالات کرنا چاہتا ہوں، حکیم اللہ محسود نے ایک پارٹی کے قابل قبول ہونے کا اعلان کیا، پھر وہی پارٹی حکومت میں آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر دہشت گردی کا الزام عائد نہیں کررہے، پی ٹی آئی کی حکومت کیسے آئی، آپ کا لیڈر دہشت گردوں کا بہت بڑا وکیل رہ چکا ہے، کیا آپ طالبان کی وکالت کررہے تھے یا نہیں، کہا گیا طالبان کو مین اسٹریم میں لائیں، کیا دہشت گرد آپ کیلئے مہم چلا رہے تھے یا نہیں، پانچ سال خیبرپختونخوا حکومت تخت لاہور کی لڑائی کیلئے استعمال ہوئی، کیا طالبان کی دوبارہ آبادکاری کی بات نہیں ہوئی۔ ایمل ولی نے کہا کہ اصل فیصلہ سازوں کا احتساب کب ہوگا، اگر دہشت گردی پر صوبائی حکومت ختم ہوئی تو وفاقی حکومت بھی ختم ہونی چاہیے۔ جے یو آئی سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے کہا کہ جے یو آئی نے دہشتگردی کے الزامات کی دستاویزات مانگی تھیں مگر وہ نہیں دی گئیں، ہم نے ایمرجنسی و گورنر راج کے نامنظوری کی قرارداد جمع کرائی تھی مگر وہ بھی نہیں لائی گئی، صدر مملکت نے ایمرجنسی و گورنر راج پر صدر کے اطمینان کا لکھا تھا مگر انہوں نے اطمینان کا کہیں لکھا، آرٹیکل 234 میں لکھا ہے اگر صدر کسی صوبے کے گورنر کی رپورٹ پر مطمئن ہو جائے تو وہ ایمرجنسی لگا سکتا ہے، صدر کی رپورٹ میں اطمینان والی بات کہیں لکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر نے سمری پر دستخط ہی نہیں کیا، بتایا جائے کہ وہ گورنر راج والی سمری کہاں ہے، کیا یہ سمری کسی کی جیب میں ہے، آج ان کی باری ہے تو کل ان اگلی نشستوں والوں کی باری ہے، اگر صوبے میں حکومتی رٹ نہیں تو کیا کچے کے علاقے میں ان کی رٹ ہے؟ گڈ طالبان اور بیڈ طالبان کی طرح گڈ پی ٹی آئی اور بیڈ پی ٹی آئی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج نہ لگاتے تو گڈ پی ٹی آئی کو ہی حکومت دے دیتے، مجھے معلوم ہے کہ یہ تو پشاور ہائی کورٹ کے اختیارات بھی لینے جا رہے تھے، مجھے معلوم ہے یہ بنیادی انسانی حقوق سلب کرنے کا اختیار لینا چاہتے تھے، ایک شخص نے کردار ادا کر کے بنیادی انسانی حقوق بچائے، ایک شخص نے پشاور ہائی کورٹ کے اختیارات بچائے، ملک کے مسائل کا حل آزاد الیکشن کمیشن میں ہیں۔ سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ بڑی تفصیل کے ساتھ آج کے موضوع پر بات ہوئی، ہمارے رویے بہت بہتر کرتے ہیں، گفت و شنید شروع ہوئی تو بہت اچھی خبریں آرہی تھیں، اچانک گفت و شنید ثمر آور نہ ہوسکا، ہم سب نے غلطیاں کی ہوں گی، بیرسٹر گوہر نے کہا ہم آئیں گے آپ کا علاج کریں گے، سیاست دان گفت و شنید کرتا ہوں، پاپولیریٹی کا ملک کو بھی فائدہ ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک صاحب نے کہا اسلام آباد کے مومنات پر حملہ کریں گے، پھر آپ کیا چاہتے ہیں کون سا نظام وضع ہو، ہم نے لانگ مارچ کیا تو ایک گملہ نہیں ٹوٹا، ہم سب پاکستانی ہیں پاکستانیوں کا تحفظ کریں گے، کون ہیں وہ جو افواج پاکستان کی تضحیک کرتے ہیں۔

بلوچستان میں لائیوسٹاک اور ماہی گیری کے شعبوں میں وسیع مکانامواقع موجود ہیں، ظہور بلیدی

زراعت کے شعبے میں مزید پیش رفت کے لیے پانی کے وسائل کا مؤثر استعمال، آبی ذخائر کی تعمیر اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانا ناگزیر ہے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ انسانی زندگی کے لیے خوراک بنیادی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ خالص محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت خوراک کے معیار اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور زرعی شعبے کی ترقی کو فروغ دے رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خوراک کے موقع پر بلوچستان ایگریکلچر کالج، سائنس روڈ کوئٹہ میں منعقدہ ضلعی بلوچستان فوڈ ایجوکیشن 2026ء کے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ 36 نمبر 5 کالم نمبر 7 میں



وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز انگٹی آل پاکستان ایئرلائنز ٹریڈرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے چیئرمین ملک فرہاد مظفر اور دیگر وفد کے ارکان سے ملاقات کر رہے ہیں

گورنمنٹ بوائز ہائی سیکنڈری اسکول اتھل میں طلبہ کیلئے جدید ڈیجیٹل گیری کی تدریسی سرگرمی کا انتظار

ڈیجیٹل زبان کی مہارت، اعلیٰ تعلیم اور جدید دور کی ضروریات سے ہم آہنگ ہونے کیلئے انتہائی اہم ہے، ماہرین تعلیم

اتھل (پ ر) گورنمنٹ بوائز ہائی سیکنڈری اسکول اتھل میں طلبہ کیلئے جدید ڈیجیٹل گیری کی تدریسی سرگرمی کا انتظار ہے۔ ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل زبان کی مہارت نہ صرف تعلیمی اداروں میں تدریس کو مؤثر بنائے گی بلکہ طلبہ کو مستقبل کے تعلیمی اور تربیتی چیلنجز کیلئے بہتر طور پر تیار کرے گی۔ اس سلسلے میں ہیڈ ماسٹر محمد اسحاق بلوچ نے کہا کہ یہ سرگرمی طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے، تجزیاتی سوچ کو فروغ دینے اور انہیں ٹیکنالوجی کے ساتھ متوازن انداز میں کام کرنے کے قابل بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سرگرمی طلبہ کو محض صارف نہیں بلکہ تخلیق کار بننے کی طرف راغب کرے گی۔ ہیڈ ماسٹر نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہمارے بچے صرف کتابی علم تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی تجربے سے بھی گزریں۔ ڈیجیٹل گیری کے ذریعے وہ منصوبہ بندی، ٹیم ورک اور مسائل کے حل کی صلاحیت حاصل کریں گے، جو آج کی دنیا میں کامیابی کیلئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں طلبہ کو کتابی علم سے نکال کر عملی دنیا سے جوڑتی ہیں، جس سے ان کی سیکھنے کی صلاحیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ہیڈ ماسٹر نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے طلبہ صرف امتحان پاس کرنے والے نہ بنیں بلکہ ایسے نوجوان بنیں جو اپنے علاقے اور ملک کے مسائل کو سمجھ کر ان کے حل کیلئے کچھ کرنے کا جذبہ رکھتے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل گیری کی یہ سرگرمی ان کے اس وژن کا حصہ ہے جس کے تحت وہ اسکول کو ایک ایسا ادارہ بنانا چاہتے ہیں جہاں طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تعلیم دی جائے۔

بقیہ 9 نمبر 5 کالم نمبر 6 میں

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود سلیم کی زیر صدارت اتھل میں گرلز مڈل اسکول کے سربراہان کا اجلاس

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز انگٹی آل پاکستان ایئرلائنز ٹریڈرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے چیئرمین ملک فرہاد مظفر اور دیگر وفد کے ارکان سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ میں 2 نیوز اور روزنامہ زمانہ سے 9 ملازمین کی بیک جنبش قلم برطرفی پر پی یو جے کی شدید مذمت

پی ایف یو جے نے اظہار یکجہتی کا اعلان کرتے ہوئے ملازمین کی فوری بحالی کا مطالبہ کیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پریس کلب کے صدر سلیم گچکی، جنرل سیکرٹری ثوبیہ حسین جمالی، سینئر نائب صدر رجب علی بلوچ، سابق صدر ابصار عالم، صحافی رہنما عبدالرحمٰن بلوچ اور دیگر عہدیداران نے بھاگ ناڑی کے سینئر صحافی اور نیا زمانہ کے ریجنل ہیڈ محمد مشتاق احمد لاشاری کو غیر قانونی طور پر حراست میں لینے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود انہیں آئی ڈی رد نہ کرنا اور نامزد ملزمان کی گرفتاری تاحال عمل میں نہ لانا انتہائی تشویشناک ہے۔

بقیہ 8 نمبر 5 کالم نمبر 6 میں

بھاگ ناڑی میں صحافی مشتاق لاشاری پر تشدد کے خلاف پریس کلب کا شدید احتجاج، ایف آئی آر نہ کٹنے پر تشدیل کا اظہار

تعداد (این این آئی) کوئٹہ پریس کلب کے صدر سلیم گچکی، جنرل سیکرٹری ثوبیہ حسین جمالی، سینئر نائب صدر رجب علی بلوچ، سابق صدر ابصار عالم، صحافی رہنما عبدالرحمٰن بلوچ اور دیگر عہدیداران نے بھاگ ناڑی کے سینئر صحافی اور نیا زمانہ کے ریجنل ہیڈ محمد مشتاق احمد لاشاری پر تشدد کے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود انہیں آئی ڈی رد نہ کرنا اور نامزد ملزمان کی گرفتاری تاحال عمل میں نہ لانا انتہائی تشویشناک ہے۔

بقیہ 8 نمبر 5 کالم نمبر 6 میں

جمعیت طلبہ اسلام کی ترقی اور استحکام کیلئے باہمی اتحاد ناگزیر ہے عبدالمنان کاکڑ

جمعیت طلبہ اسلام نوجوانوں کی علمی و فکری تربیت اور حاسٹھ کی اصلاح کے لیے کوشاں ہے، رہنماء ہے یو آئی

خانوزئی (اے این این) جمعیت طلبہ اسلام پاکستان مرکزی صدر عبدالمنان اویس ترکی نے اپنی مرکزی ٹیم کی تشکیل کا اعلان کیا۔ یہ فیصلہ مرکزی جنرل سیکریٹری عبدالمنان کاکڑ کی مرکزی سے پر ایچ ڈی سکالر کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق اور مرکزی نائب امیر و مرکزی ناظم تعلیم مولانا حافظ صدیق الرحمٰن کی باہمی مشاورت سے کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی صدر عبدالمنان اویس نے کہا کہ جمعیت طلبہ اسلام کی ترقی اور استحکام کیلئے باہمی اتحاد ناگزیر ہے۔ جمعیت طلبہ اسلام نوجوانوں کی علمی و فکری تربیت اور حاسٹھ کی اصلاح کے لیے کوشاں ہے۔ جمعیت طلبہ اسلام کا نظریاتی سے نظریاتی ہے۔ جمعیت طلبہ اسلام کا کارکن ہر میدان میں اپنا لوہا منوا رہا ہے۔ جمعیت طلبہ اسلام کے